پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت: ۷۵ سینٹ

۲۰ شوال ۱۴۰۲ھ
۱۰ اگست ۱۹۸۲ء

جلد: ۱۱
شمارہ: ۱۰

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

فلسطینیوں کا قتلِ عام جاری تھا اور

غیروں کے ساتھ خود عالم اسلام بھی محض تماشائی بنا رہا!

لبنان پر تازہ ترین حملوں میں پہلا جنوبی لبنان پر اسرائیل نے دہشت و بربریت کی انتہا کر دی ہے اس وقت تک ۵ ہزار فلسطینی حریت پسند اپنی جانیں حریت و آزادی کی دیوی پر نچھاور کر چکے ہیں، عروس البلاد بیروت جو پہلے ہی تباہی و بربادی کی علامت بن چکا ہے اسرائیلی بربریت کی تاب نہ لا کر کھنڈرات اور راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ لاکھوں افراد بے گھر اور معذور ہو چکے ہیں، انگریز فوج کا بازار اب تک گرم ہے، فلسطینی حریت پسند اسرائیلی جنونیوں کے گھیرے میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں، ان کی نظریں امداد کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کی طرف اٹھیں اور پھر آسمانوں کو ٹٹولنے لگیں ہیں مگر ابھی تک یا ملی واہمے کے نارسا نام جاننے ان کا مقدر ہیں اور شاید رہے ہیں۔

عیش و عشرت میں ڈوبے ہوئے تمام عرب ممالک نوشتۂ دیوار پڑھ لیں کہ ان کی بلند و بالا عمارتیں اور آراستہ و پیراستہ گھر بھی اسرائیلی بجلیوں کی زد میں ہیں

کٹ رہے ہیں مگر کوئی نہیں جو دنیا کے ان مظلوم ترین انسانوں کو پنجۂ استبداد سے نجات دلا سکے۔

حیرت ہے کہ اسرائیل کو سینۂ عرب پر ناسور گردانے والے حقوقِ انسانی کے علمبردار اور اپنی جرأت و بہادری پر ناز کرنے والے عرب ابھی تک منتشر زیرِ پیہم بارش میں بھیگے ہوئے بدنصیبوں کی طرح جیسے بے بسی اور بے چارگی کی علامت بنے ہوئے اپنے عرب بھائیوں کا قتلِ عام دیکھ رہے ہیں، اور ابھی تک انہوں نے جنوبی لبنان کی طرف ایک قدم بھی نہیں اٹھایا۔ آخر کیوں؟

کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ بیروت کو تاخت کرنے والے اسرائیلی ستم گر ان کی طرف بڑھ سکتے ہیں اور بڑھیں گے! انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے جدید ترین کاشانے ان کی بلند و بالا عمارتیں اور آراستہ و پیراستہ گھر اسرائیلی بجلیوں کی زد میں ہیں۔ "وار کم خالف" تیزی سے ان کی زیادہ تر دولت و عظمت کے تنفر سہار کرنے کے لیے ان کے دادا لکھ منزل کا منہ کر رہا ہے۔

مگر افسوس! وہ لوگ جنہوں نے اتحاد و یک جہتی کی بدولت کبھی پوری دنیا کو تسخیر کر لیا تھا آج سب نفسی اور خود غرضی کا نشانہ بنے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کے خریداروں سے نمٹنے میں مصروف ہیں، باہمی اختلافات اور رنجشوں کو اہمیت دینے

اگر صورتِ حال یہی رہی تو جنوبی لبنان پر قبضے کے بعد اسرائیل شام کی طرف بڑھے گا اس کے بعد اردن کی باری آئے گی، اور پھر اس کا نشانہ سعودی عرب ہو گا۔ جی ہاں! سعودی عرب! ایسی ملک جو عالم اسلام کا مرکز ہے جہاں خدا کا پہلا گھر اور دربارِ رسول واقع ہیں، توسیع پسند طاقتوں کی جارحیت کو روکنے کے لئے صرف قوت کی زبان استعمال ہوتی ہے وہ اس کے علاوہ اور کوئی زبان نہیں جانتیں، اور اگر انہیں منہ توڑ جواب نہ دیا جائے تو ان کے حوصلے بلند ہوتے ہیں، وحشت اور بربریت کی خواہش اور ملک گیری کی ہوس بڑھتی ہے، مگر افسوس! عالم عرب کے دانشور اور حکمران گذشتہ ۳۵ برسوں میں اس حقیقت کو سمجھنے میں ناکام رہے ہیں جو ابھی تک بحثوں میں مصروف ہیں، اور صرف اپنے تاج کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس سلسلے میں عالم اسلام پر فرض ہو جاتا ہے جہاں ہیں اگر اسلامی ممالک اپنے فوجی دستے اور اسلحہ بیروت بھیجنا شروع کر دیں، تو شاید اس سے سپر پاورز کو بھی غیرت محسوس ہو۔

امریکہ نے اس وقت جو کردار ادا کیا ہے اس سے امریکہ کے تمام دوستوں کی آنکھیں ہمیشہ کے لئے کھل جانی چاہئیں

بیروت کی تباہی کے دلخراش مناظر، خون میں لت پت خواتین اور معصوم بچوں کی لاشیں جن کی تصویریں ... کے سبب اسرائیل کی بیرونی ... پر یہ الزام لگایا کہ بیروت پر ... ہے لیکن اسی ... کے جواب ...

بچوں کے معصوم قہقہوں کی جگہ فضائیں زخمیوں کی آہ و بکا سے گونج رہی ہیں۔ خود اس ظلم و ستم میں شریک بعض یہودی فوجیوں کا کہنا ہے کہ محض ڈیڑھ سو فلسطینی گوریلوں کو تباہ کرنے کے لئے اتنی بڑی اندھی اور بے گناہ آبادی پر اس قدر ظلم ڈھانا ایسا ہی ہے جیسے گھاس کے ڈھیر سے سوئی ڈھونڈنے کے لئے پورے ڈھیر پر بلڈوزر چلا دیا جائے۔

ہٹلر کے ظلم و ستم اور وحشت و بربریت کی مذمت میں نغمے گیت گانے والے انگریز اور نظمیں بنانے والے امریکی بھی جواب دیں کہ وقت اور تاریخ نے کیا یہودیوں کے بارے میں ہٹلر کی رائے کو درست ثابت نہیں کر دکھایا کہ یہودی جدید انسانیت کے لئے خطرے کی علامت ہیں اور ان کے صفحۂ ہستی سے مٹ جانے ہی میں انسانیت کی فلاح مضمر ہے۔

اسرائیل کی یہ وحشیانہ کارروائی نئی نہیں، اس سے پہلے بھی وہ ... فلسطینیوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے خوفناک تباہی و بربادی پھیلا چکا ہے۔ اس نے اقوامِ متحدہ کے فیصلوں کی ہمیشہ خلاف ورزی کی ہے، اور ... اس نے ... عالم اسلام خاموش تماشائی ...

امریکہ اور ... دنیا ... کے ... مسلمان امریکہ کی دوستی کو ... کی جنت میں رہنے کے مترادف ہو گا۔

امریکہ کا اصل روپ درحقیقت یہی ہے جو اس وقت فلسطینی مسلمانوں کے قتلِ عام اور بیروت کی تباہی کے سبب میں سامنے آیا ہے۔ اب بھی اگر سعودی عرب یا امریکہ کو تیل سپلائی کرنے والے ممالک تیل کی سپلائی بند کرنے ہی نہیں زبانی دھمکیاں دے دیتے ہیں، اور امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ایسے اقدامات نہیں کرتے جن سے اس ظلم و ستم کے خاتمے کی کوئی حقیقی راہ نکلی ہو تو ان کے لئے بڑا عیب مرنے کا مقام ہو گا۔ ہماری حکومت پاکستان سے بھی یہی گزارش ہے کہ وہ صورتِ حال کی سنگینی کو حقیقت پسندانہ انداز میں محسوس کر کے اس وقت رسمی تائید و حمایت سے کچھ آگے بڑھ کر ایسے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جن سے ...

پیارے عالم اسلام میں درحقیقت اگر کسی ملک کی فوج اسرائیلیوں کو معقول سبق سکھا سکتی ہے تو وہ صرف پاکستان کی ہے۔ اسرائیلی مذہبیوں کا مقابلہ کرنا یہی فلسطینیوں یا عیش و عشرت میں ڈوبے ہوئے عرب شیوخ کے بس کی بات نہیں صرف پاکستان کی مسلح افواج اس قابل ہیں کہ وہ یہودیوں کے دانت کھٹے کر سکیں، صدر ضیا اگر اس وقت مغربوں کی کاسہ لیسی سے ہٹ کر اور عالمی سیاسی پیچیدگیوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کوئی ایسا انقلابی قدم اٹھا جاتے جو آج کسی کو ان سے متوقع نہ ہوتا تو اس وقت وہ نہ صرف پاکستان کی آنکھوں کا تارا بن جاتے بلکہ پورے عالم اسلام کی قیادت کا تاج بھی اپنے سر پہ سجا سکتے تھے۔ اگر ایران اس گری پڑی حالت میں بھی اپنے رضاکار دستے اسرائیلیوں سے لڑنے کے لئے بیروت بھیج سکتا ہے تو پاکستان کیوں نہیں!

اگر ایران اس گری پڑی حالت میں بھی اپنے رضا کار اسرائیلیوں سے جنگ کے لئے بیروت بھیج سکتا ہے تو پاکستان کیوں نہیں؟

پاکستان کی فوج کے بارے میں صدر ضیاء کے ... حقائق کی کسوٹی پر پرکھے جا سکیں کہ پاکستان کی فوج عالم اسلام کی فوج ہے اس وقت ...

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوا کچھ فروغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے
تری دوا نہ جنیوا میں ہے نہ لندن میں
فرنگ کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے
سنا ہے میں نے غلامی سے امتوں کی نجات
خودی کی پرورش و لذتِ نمود میں ہے

اقبال

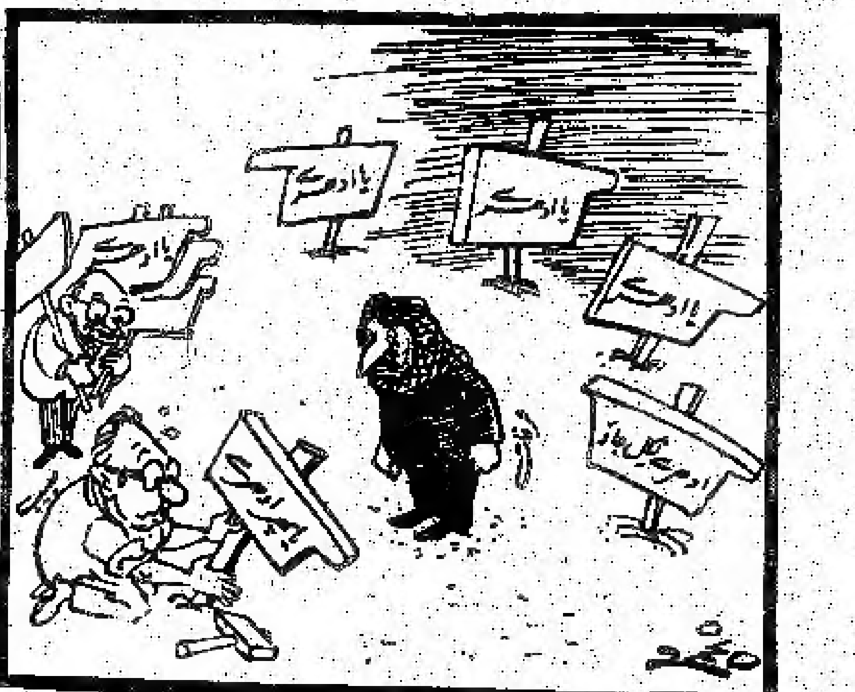

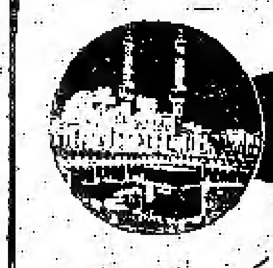

حج بیت اللہ شریف

کے سفر کے سلسلے میں ہوائی جہاز کے ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

حج کے معاملہ میں سب سے زیادہ تجربہ

M&J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 — 960-8475

کابل میں الذوالفقار کے صدر دفتر پر
مجاہدین کا زبردست حملہ
بھاری جانی نقصان ہوا ہے

[illegible]

بار کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی تباہ کن ہے میاں طفیل

وکلاء کو فکر اور اظہار کی جو تھوڑی بہت آزادی حاصل تھی مارشل لاء کے ۵ سال مکمل ہونے کی خوشی میں اسے بھی ختم کر دیا گیا۔ قائد تحریک اسلامی کا شدید ردعمل

[illegible]

[illegible]

قوم کے ذہن کو مفلوج کرنے کی بجائے متحرک و مضبوط بنایئے

دنیا کا کوئی قانون وکالت اور سیاست کو علیحدہ نہیں کر سکتا۔ ایس ایم ظفر

[illegible]

کراچی میں عید الفطر متنازعہ ہو گئی دو دن نمازیں پڑھی گئیں

رویت ہلال کا اعلان تاخیر سے ہونے پر شہری پریشان۔ ایک امام نے روزہ رکھ کر نماز پڑھائی

[illegible]

بلدیاتی مصالحتی عدالتوں کو فساد بلوے حبس بے جا اور
خرد برد کے مقدمات کا فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا گیا

[illegible] کا اختیار نہیں ہوگا۔ سید فخر امام

[illegible]

ذیل سنگھ کی صدارت سکھوں کیخلاف جارحیت ہے

[illegible]

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The ***Crescent International*** has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered in August 16-31, 1982 issue:

• The Harmain are a common heritage of the *Ummah*, says seminar on Hajj • **Iran** prepares to teach **Saddam** and his backers a lesson • **Islamic Economics** presupposes an Islamic State • Drugs revolution in **Bangladesh** • Constitution with a 'democracy' fit for **Kemalism**, militarism and imperialism • The west fights to keep control over **Kenya** • **PLO** declines **Arab** leaders' invitation to commit suicide • **Qaddafi** without an **OAU QUORUM** • Call to abolish nation-States and create **four regional Islamic States** • The **Fahd plan** at work

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374 Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

....

....

Date: .... Phone: ....

عراق میں ۳ ہزار تعلیم یافتہ نوجوانوں سمیت ہزاروں مسلمان شہید کیے جا چکے ہیں

۱۰ ہزار افراد کو ایران میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا گیا ہے تعلیم یافتہ افراد ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ آقائے سید جلیل طباطبائی

حرکت جماعت علما مجاہدین عراق اسلامی انقلاب کے لیے کوشاں ہے

دنیا کے مسلمان عراق کی تحریک اسلامی پر مظالم سے آگاہ نہیں کوئٹہ میں پریس کانفرنس

کوئٹہ ــــــ تحریک اسلامی عراق کے ترجمان آقائے سید جلیل طباطبائی نے کہا ہے کہ عراق میں علماء اور مسلمان ... [illegible]

[illegible]

> ایرانی فوج بیت المقدس کی طرف بڑھتی
> تو بیت المقدس کو آزاد کرا دیا جائے گا
> جلد ہی واپس جائیں گے۔ بیگن کی دھمکی

تہران ــــــ ریڈیو تہران نے اسرائیل کے وزیر اعظم مناخم بیگن کی دھمکی کا ذکر کیا ہے کہ اگر ایرانی فوج بیت المقدس کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تو ... [illegible]

> ایران عراق جنگ میں عراق کا ساتھ دو
> فرموں کو برطانوی حکم تجارت کی بات

بغداد ــــــ ڈیلی ٹیلیگراف کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ نے ... [illegible]

واشنگٹن میں ہیروئن بیچنے والے ایک پاکستانی سمگلر کو بیدردی سے قتل کر دیا گیا

رشید زمان کے گھر سے ڈیڑھ کروڑ ڈالر کی ہیروئن برآمد ہوئی

واشنگٹن۔ ہیروئن کے ایک پاکستانی سمگلر کو واشنگٹن میں نہایت بیدردی سے قتل کر دیا گیا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی اطلاع کے مطابق ۴۲ سالہ رشید کے زمان جو کہ ۱۹۲۹ کلورٹ سٹریٹ این ڈبلیو واشنگٹن ڈی سی میں رہتا تھا کو اپنے گھر میں مردہ پایا گیا۔ اسے نہایت بیدردی سے قتل کیا گیا تھا۔ پولیس کو اس کے گھر کی تلاشی کے دوران بستر کے نیچے ایک بریف کیس ملا جس میں نہایت خالص ہیروئن اور کچھ ہزار ڈالر نقد موجود تھے۔ پولیس نے ہیروئن کی قیمت کا اندازہ ڈیڑھ کروڑ ڈالر لگایا گیا ہے مسٹر رشید زمان پاکستان کا رہنے والا ہے۔ وہ حال ہی میں پاکستان گیا تھا جہاں اس کی بیوی اور دو بچے رہتے ہیں اور بیوی بچوں کو امریکہ بلانا چاہتا تھا۔ پولیس آفیسر لیفٹیننٹ کارل ایلگزینڈر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مسٹر زمان ایک پٹرول پمپ پر منیجر کا کام کرتا تھا اور اس کے ساتھی اسے نہایت ایماندار اور مخلص شخص سمجھتے ہیں۔ اور وہ یہ سن کر حیران رہ گئے کہ مسٹر رشید زمان اس قسم کا کام کر سکتا ہے۔ لیفٹیننٹ کارل ایلگزینڈر کے مطابق مسٹر رشید زمان پر حملہ اس سے ہیروئن چھیننے کے لیے کیا گیا ہے۔ اور حملہ آور ہیروئن برآمد نہ کر سکے۔ اور رشید زمان کو قتل کرنے کے بعد انہوں نے گھر کی مکمل تلاشی لی مگر وہ ہیروئن نہ پا سکے۔ جب کہ رشید زمان نے ہیروئن بستر کے نیچے رکھی تھی جہاں کوئی سمگلر سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اتنی بڑی مقدار میں ہیروئن اور اتنی بڑی رقم کوئی شخص چھپانے کی بیوقوفی کر سکتا ہے۔ مسٹر رشید زمان کے قتل کا علم اس وقت ہوا جب وہ مقررہ وقت پر کام پر نہیں پہنچا تو اس کا ایک ساتھی اس کی خیریت دریافت کرنے اس کے فلیٹ پر گیا۔

ڈاکٹر غلام حسین اور کھر کے گٹھ جوڑ سے برطانیہ میں

پیپلز پارٹی کے رہنماؤں میں پھوٹ اور شدت اختیار کر گئی

لندن ــــــ [illegible]

پاکستان نے اغوا شدہ بھارتی طیارے کو لاہور اترنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا

۱۳۱ افراد سمیت بوئنگ ۷۳۷ طیارہ اغوا کرنے والے شخص پر امرتسر میں قابو پا لیا گیا

بھارتی طیارہ بیس منٹ تک لاہور کی فضا میں چکر لگاتا رہا

لاہور ایئرپورٹ کے رن وے پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی تھیں

نئی دہلی ــــــ [illegible]

اسلام آباد ــــــ [illegible]

مذہب کے مطابق زندگی بسر کرنے میں مدد دینا حکومت کا فرض ہے

عورتوں کی گواہی دو مردوں کے برابر نہیں ہو سکتی۔ شرعی عدالت میں انصار برنی کے دلائل

کراچی ــــــ وفاقی شریعت عدالت کے چیف جسٹس جناب جسٹس آفتاب حسین ... [illegible]

لاکھوں محنت کشوں کا پی آئی اے کے ملازمین سے اظہار یکجہتی

فضائی کمپنی کے چیئرمین کی برطرفی کا مطالبہ۔ اسٹیشن پر مزدوروں پر پولیس کا لاٹھی چارج۔ ایئرپورٹ کی کینٹینوں میں توڑ پھوڑ

اگلا قدم پہیہ جام ہڑتال ہے۔ عباس باوزیر

۳۵ سالہ تاریخ میں پہلا منظم احتجاج ہے۔ شفیع ملک

لاہور ــــــ پی آئی اے کے محنت کشوں سے اظہار یکجہتی کے لیے آج یہاں ... [illegible]

کراچی ــــــ [illegible]

راولپنڈی ــــــ [illegible]

شاہ کباب نہ ویکھے تے کی ویکھیا؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار

لذیذ کباب۔ چکن تکہ اور

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT

Sweets & Snacks

1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.

Tel. 466-5824

KHALID BUKHARI & BROTHERS

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ
سنو! اللہ کے دوست جو ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا (القرآن)

عربوں کی بے حسی اور اسرائیل کے عزائم

ریڈیو اسرائیل نے اپنے ایک کمانڈر کی تقریر کے کچھ اقتباسات نشر کئے ہیں۔ یہ کمانڈر جس کا نام نہیں بتایا گیا تل ابیب کے نواح میں نئے بھرتی کئے جانے والے افراد کے ایک بڑے گروپ سے خطاب کر رہا تھا۔ اس نے نوآموز اسرائیلی فوجی افسروں کو مخاطب کر کے کہا ہے کہ ہماری جنگ فلسطینیوں سے نہیں عالم اسلام سے ہے۔ اسرائیل نے لبنان سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء کے لیے لبنانی عوام کی خواہش پر موجودہ قدم اٹھایا ہے۔ لبنان عیسائیوں کا تھا ہم عیسائیوں کے غصب شدہ حقوق بحال کر کے اور لبنان کی سرزمین اس کے اصل مالکوں کو واپس کر کے چلے جائیں گے۔ اسرائیل تمام اسلامی ملکوں سے بیک وقت نمٹ سکتا ہے۔ اسرائیل اگلے سال ایک اور قدم اٹھا کر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دے گا۔

اسرائیلی کمانڈر کا یہ خطاب لبنان کے مسئلے میں امریکہ کے طرز عمل کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ امریکی امداد و سرپرستی میں لبنان کے مستقبل کے بارے میں یہودی عیسائی گٹھ جوڑ یہ ہے کہ مشرق وسطیٰ میں ایک یہودی ریاست اسرائیل کے قیام کے بعد اب ایک خالص عیسائی لبنانی ریاست بھی قائم ہو جائے گویا لبنان میں اسرائیلی جارحیت کا مقصد محض فلسطینیوں ہی کو نابود کرنا نہیں بلکہ لبنانی مسلمانوں کو بھی لبنان کے اقتدار اعلیٰ کی شرکت سے علیحدہ کرنا اور لبنان کو مسلمانوں سے چھین کر عیسائیوں کے حوالے کرنا ہے۔ یہ گویا یہودیت اور نصرانیت کا اسلام کو اس کے گھر میں اس کے مرکز میں اس کے قلب میں کھلا چیلنج ہے اور اس چیلنج کے مقابلے پر امت مسلمہ کی کیفیت یہ ہے کہ وطنی قوم پرستی، سوشلزم اور سرمایہ پرستی نے انہیں باہم منقسم کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بانٹ رکھا ہے۔ یہ تقسیم سب سے زیادہ عالم عرب میں ہے۔ وہاں کہیں عرب نیشنلزم کی بات ہوتی ہے کہیں لیبیائی سوشلزم ہے اور کہیں عراقی قومیت ہے اور اس تفریق میں سب اپنے مسلمان ہونے کو بھولے بیٹھے ہیں جبکہ یہودی اور نصرانی انہیں شامی، مصری، فلسطینی کچھ بھی نشانہ نہیں بنا رہے ہیں بلکہ مسلمان سمجھ کر ہدف بنائے ہوئے ہیں۔ ان حالات میں چیلنج کا مقابلہ صرف اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب دنیا بھر کے مسلمان وطنی اور علاقائی تشخص کو بھول کر صرف مسلمان ہونے کے ناطے متحد ہو جائیں۔

سیاست سے علم اور ذہانت کا اخراج

ایک اطلاع کے مطابق بار ایسوسی ایشنز پر سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر عائد پابندی کے خلاف آج لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔ کراچی میں اس سلسلے میں عدالت کی عمارت پر سیاہ پرچم بھی لہرایا گیا۔ اس حکم پر غور کرنے کے لیے ستمبر کے اواخر میں وکلاء کا ملک گیر کنونشن بھی طلب کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنوں کے موقف کی تائید میں ضلعی بار ایسوسی ایشنوں کی جانب سے بھی وہی فیصلے کئے جا رہے ہیں جو اعلیٰ عدالتوں کی بار ایسوسی ایشنوں نے کئے ہیں۔ اس طرح وکلاء کے پورے طبقے میں ملک گیر ہیجان نظر آتا ہے۔

ملک کے ایک ممتاز ماہر قانون اور پاکستان بار کونسل کی انتخابی کمیٹی کے چیئرمین جناب حق نواز خان صاحب نے لیگل پریکٹیشنرز بار کونسل ایکٹ کی حالیہ ترامیم کی شدید مذمت کی ہے اور ان ترامیم کے ذریعے وکلاء پر جو پابندی عائد کی گئی ہیں انہیں فوراً واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان ترامیم کو قومی مفاد میں واپس لیا جائے۔

ہمارے خیال میں اس مسئلے پر قومی مفاد کے حوالے سے اس نقطۂ نظر سے غور کرنا چاہئے کہ سیاست کو صحت مند اصولوں پر چلانے کے لیے پڑھے لکھے صاحب الرائے لوگوں کو سیاست میں دخیل اور سیاست کا نگران رہنا چاہئے۔ ہمارے ملک میں خواندگی کی شرح محض ۲۰ فیصد ہے۔ خواندہ طبقے کے ذہین ترین حصے کو مقابلے کے امتحانوں کے ذریعے نوکر شاہی اور فوج کی طرف کھینچ لیا جاتا ہے۔ پڑھے لکھوں میں باقی اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں چلے جاتے ہیں اور سیاست ان کے لیے شجر ممنوعہ بن جاتی ہے چنانچہ خواندہ طبقے کا کریم میدان سیاست سے بے دخل ہو جاتا ہے اور سیاست کا میدان پڑھے لکھے نیم پڑھے لکھے زمینداروں، وڈیروں، صنعتکاروں، پیروں، سرداروں کے لیے کھلا رہ جاتا ہے۔ اس طبقے میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے جرأت کا بھی فقدان ہوتا ہے اور نوکر شاہی اور فوج کے مقابلے میں ذہانت کا بھی توڑا ہوتا ہے۔ چونکہ ہمارے یہاں سیاستدان بیشتر اسی طبقے سے ہیں لہٰذا وہ نوکر شاہی اور فوج کے مقابلے میں مغلوب رہتے ہیں اور سیاست بیمار رہتی ہے۔ سیاست کو صحت مند راہ پر چلانے کے لیے ساری امیدیں طلبا اور وکلاء سے رہ جاتی ہیں۔ تعلیم و متعلم کا معیار فکر و عمل بھی زوال پذیر ہے چنانچہ اب اگر ان پابندیوں کے ذریعے وکلاء کو بھی میدان سیاست سے خارج کیا گیا تو گویا میدان

مومن غالب رہیں گے

القرآن

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تم مومن ہو۔ اس وقت اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو اس سے پہلے ایسی ہی چوٹ تمہارے مخالف فریق کو بھی لگ چکی ہے۔ یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔ تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا کہ اللہ دیکھنا چاہتا تھا کہ تم میں سچے مومن کون ہیں اور ان لوگوں کو چھانٹ لینا چاہتا ہے جو واقعی راستی کے گواہ ہوں۔ (آل عمران ۱۴۰)

سیاست سے ذہانت اور علم کو خارج کر دیا جائے گا۔ اور موجودہ سیاستدانوں کی کھیپ ختم ہونے کے بعد سیاست بدمست اور کوڑن اور نیم و ناخواندہ زمینداروں، پیروں، وڈیروں، معتبروں، سرداروں اور غنڈوں بدمعاشوں کی بساط عمل بن کر رہ جائے گی۔ اس سے ممکن ہے بیوروکریسی یا موجودہ حکومت کو کوئی فائدہ پہنچتا ہو لیکن قومی سیاسی نظام کی تو اس سے جڑ کٹتی ہے۔ ہم صدر صاحب سے اپیل کریں گے کہ وہ بار ایسوسی ایشنوں پر عائد کی جانے والی حالیہ پابندیوں کو اپنی حکومت کے مفاد کے نقطۂ نظر سے نہ دیکھیں بلکہ قومی سیاسی نظام کی بہتری اور اس کے مفاد کے حوالے سے دیکھیں یعنی بہترین قومی مفاد کو سامنے رکھ کر ان پابندیوں کو واپس لیں۔

پاکستان میں بنی ہوئی پہلی کار

امان اللہ خان

مکمل طور پر پاکستانی ساختہ پہلی موٹر کار اس سال وسط اگست تک اسمبلی پلانٹ سے باہر آ جائے گی۔ اس لئے یوم آزادی کے لئے یہ پاکستانی قوم کے لئے ایک تحفہ ہوگا۔ یوم پاکستان کے موقع پر مکمل طور پر ساختہ پاکستان پہلی کار کا تحفہ یقیناً قوم کے لئے مسرت انگیز ثابت ہوگا کیونکہ پاکستانی قوم ایک عرصے سے ایسی ہی دل خوش کن اطلاع کی منتظر تھی۔ ہمہ وقتی پراجیکٹ نے بے شمار دشواریوں اور رکاوٹوں پر قابو پا کر بالآخر اپنی کاوشوں کا ثمر حاصل کر لیا ہے۔ یہ رکاوٹیں مفاد پرست طبقے کی طرف سے کھڑی کی گئی تھیں جس نے پاکستان میں موٹر سازی کے مرحلے کو موخر کرنے کیلئے تمام ہتھکنڈے استعمال کئے۔

ایسا ادارہ ہوتا ہے جس کی پیداوار کی بنیاد پر کسی بھی ملک کی اقتصادی ترقی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسپیئر پارٹس سازی کے ادارے کے لئے ناگزیر ہوتا ہے۔ اس صنعت کے معاون کی حیثیت سے دوسرا اہم ترین ادارہ پاکستان مشین ٹول فیکٹری ہے۔ یہ کارخانہ اس وقت بھی آٹو موبائل کے متعدد پرزہ جات بڑی تعداد میں تیار اور برآمد کر رہا ہے۔ اس کارخانے کی مصنوعات میں گیئر بکس، رنگ اور پسٹن وغیرہ شامل ہیں۔ حال ہی میں اسٹیل، انجینئرنگ کارپوریشن نے اس کارخانے کی توسیع اور اسے متوازن بنانے کے لئے تیرہ کروڑ روپے سے زائد کی رقم کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس رقم میں ستر کروڑ

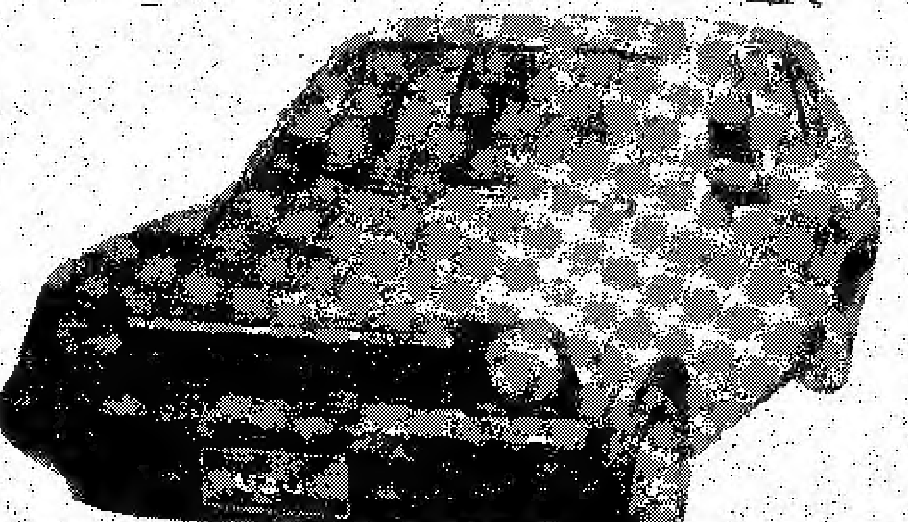

پاکستان میں مکمل طور پر موٹر کار تیار کرنے کے لئے نہ تو کوئی نیا کارخانہ قائم کیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی مشینری درآمد کی گئی ہے۔ یہ کار موجودہ اسمبلی پلانٹ میں ہی تیار کی جائے گی۔ پیداواری لاگت میں بچت کرنے کے لئے یہ بات ضروری تھی کہ کارخانوں کی پیداواری استطاعت بڑھانے والی نئی مشینری نصب کئے بغیر ہی اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ مکمل طور پر نیا کارخانہ لگانے سے متعلق تصور کو اس وقت ترک کر دیا گیا تھا جب ملک میں نے عوامی آٹو ورکشاپ کی ذمہ داریاں سنبھالی تھیں۔ اس ورکشاپ میں اس وقت بھی یومیہ ۲۰ ... پک اپ، ریڈی فورڈ ٹریکٹر اور بڑی تعداد میں دو پہیوں والی گاڑیاں تیار ہو رہی تھیں۔ یہی ورکشاپ اب موٹر کی پیسنجر کار کی تیاری کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

آٹو موبائل کی صنعت کے لیے بنیادی خام مال میں سب سے اہم چیز فولاد ہوتی ہے۔ پاکستان کا تجربہ میں اسٹیل مل لمیٹڈ دارالاکھ ۲۰ ہزار روپے کا فولاد بھی شامل ہے پاکستان مشین ٹول فیکٹری اس وقت بھی آٹو موبائل کے پرزے تیار کر رہی ہے وہ بین الاقوامی معیار کے ہیں اور ان کی برآمد سے بہت مناسب مقدار میں زرمبادلہ بھی حاصل کر رہی ہے پاکستانی کار کی تیاری میں یہ کارخانہ بھی ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ پاکستانی کار کے لئے ریڈیو کی مصنوعات مثلاً ٹائر، ٹیوب وغیرہ کی ضروریات جنرل ٹائر کمپنی پوری کرے گی۔

پاکستانی کار کی تیاری کے لئے ڈیلروں کا انتخاب ملک بھر سے کیا گیا ہے جس میں حیدرآباد، سکھر، کراچی، ملتان، لاہور، راولپنڈی، پشاور، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کے ڈیلرز شامل ہیں۔

پاکستانی کار کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں پٹرول کا خرچ کم سے کم ہوگا اور اس کی قیمت انتہائی مناسب ہوگی ۷۹۶ سی سی کے فور اسٹروک انجن اور تین سلنڈر کی حامل گاڑی ایک گیلن پٹرول میں تقریباً ۵۵ میل (۲۲ کلو میٹر فی لیٹر)

چلے گی۔ مقامی مارکیٹ میں اس کی قیمت ۵۵ ہزار روپے ہوگی۔ جیسے ہی اس کا جو ماڈل دیکھا ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کار درآمد شدہ کاروں کے مقابلے میں بہتر کہی جا سکتی ہے۔ اس کا اندرونی حصہ کشادہ، روشن اور آرام دہ ہے۔ درآمد شدہ کاروں میں جتنی سہولتیں موجود ہوتی ہیں وہ تمام اس کار میں فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کی حفاظت کے لئے پچھلے دروازوں میں سیفٹی لاک کے علاوہ ریڈیو اور ائیر کنڈیشنر بھی اس کے ساتھ ... میں ہوگا۔

جن کارخانوں کو اس کار کے پرزے فراہم کرنے کے لئے ملک بھر میں منتخب کیا گیا ہے انہیں بین الاقوامی معیار کے پرزوں کی تیاری کے لئے طویل المیعاد قرضے اور قرضوں کی سہولتیں بھی فراہم کی گئی ہیں تاکہ پاکستانی کار کو صحیح معنوں میں ایک قومی آٹو موبائل بنایا جا سکے۔

زندہ تحریریں

فکری وجذباتی وحدت کا استحکام

میں کہہ چکا ہوں کہ فوجی شکستیں عارضی ہوتی ہیں جو فتح میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔ لیکن تہذیب و ثقافت کی شکست انسانوں کی قومی زندگی کے لیے موت ہے صحیح ثقافت ہی وہ نسخہ کیمیا ہے جو مسلم انسان اور مسلم معاشرہ کی کتاب و سنت کی پائیدار بنیادوں پر تعمیر کر سکتی ہے اور صحیح و سنجیدہ تعمیر کے حامل عباقرہ ہی نے آج اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش کرنے کی جرأت کی ہے۔

اسلام کے عظیم جوہر کی طرف بڑھنے والا انتشار اور اس کو پارہ پارہ کرنے کی سازش کا مقابلہ کسی ایسی ثقافت ہی سے کیا جا سکتا ہے جو ہماری فکری و جذباتی وحدت کو مضبوط و مستحکم بنا کے جھگڑوں اور اسلام کے اہتمام اور ہر صورت شکلوں سے دنیا کو دھوکہ دینے کے بجائے ہم ایسی ثقافت کو رواج دینا چاہتے ہیں جو مسلم عقل کو نشوونما دے۔ مسلم ضمیر اور مسلم اخلاق کی پرورش کرے اور دنیاوی معاملات میں درماندگی و عاجزی کے بجائے ہم ایسی ثقافت کو رواج دینا چاہتے ہیں جو اللہ کی عبادت اور اطاعت کو مساجد اور کارخانوں میں یکساں اہمیت دے۔

ہمارے اسلاف میں جو صرف پا اہل ... اور اخلاق کریمانہ کا پیکر تھے پہلی بار جب وہ صحرائے عرب سے نکلے تو دنیا کی آنکھوں نے حقارت سے انہیں دیکھا لیکن جب روم و ایران کی دانش مند تہذیب کے سپوتوں سے ان کی مڈبھیڑ ہوئی تو تاریخ ان کے سامنے گھٹنے ٹیک کر واقعات کی ترتیب و روایت اور اندراج میں لگ گئی۔ اس صدی میں ہمیں کتنے ہی زخم لگے ہیں لیکن ان شاء اللہ اسلام کی فتح مندی کے دن آ رہے ہیں۔

اس دنیا میں تفرقے اور تبدیلی اللہ کے ہاتھ ایک معمولی چیز ہے لیکن اس کی طول آزمائش پہلے صورت کی تکمیل ضروری ہے۔ طاغوتی اقتدار کی خالی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حق کو غلبہ اور باطل کو رسوائی سے دوچار کرے گا جس شکل میں چاہے اس کا نام بابرکت ہے۔ ہم اشتراکی الحادی، یہودی عدوان اور صلیبی استعمار سے توحید کے جھنڈے تلے جنگ کرتے رہیں گے یہ جنگ سخت ہوتی جائے گی اور شہیدوں کی تعداد بڑھتی رہے گی۔

محمد الغزالی
— (دعوت اسلامی مشترک)

اکیلا مینار

آزادی کیلئے دی جانیوالی قربانیوں کا چشم دید گواہ

نعیم صدیقی کی دل دوز تحریر

بے شک! اونچا سفید مینار اکیلا کھڑا ہیبت انگیز سکوت کے ساتھ زندگی اور بربریت کے سیلاب کو دیکھ رہا تھا جس کی ہر سمت مہیب خرابیاں اور معصوم کہانیاں گویا نقش ہو رہی تھیں، مینار خاموش تھا، پتھر کا مینار ویسے بھی خاموش ہی ہوتا ہے……!

یہ شہر کی جامع مسجد کا مینار تھا اور نہ معلوم کتنے سالوں سے یہ شہادت دیتا آرہا تھا کہ اللہ ایک ہے…… اور ایک خدا ہی زندگی، قوت اور امن کا سرچشمہ ہے اور اب وہ آخری وقت تک بھی اللہ تعالیٰ کے حضور حالت قیام میں کھڑا رہ کر یہی شہادت دے رہا ہے۔ یہ پتھر کی خوش نظری گویا محسوس ہوتا تھا کہ ہر دم "اللہ اکبر" کی آواز سے جھڑکتی رہتی ہے……

[illegible]

چند روز سب کچھ دیکھ رہا تھا!

[illegible]

بیاری نعرے کہہ رہے تھے کہ گرو نانک کی آج ہمارے ہاتھ ہے…… [illegible]

[illegible]

تین اور سیکڑوں لاکھوں بچے تھے اتنی کی مزاحمت کرنے کے لئے تھے…… [illegible]

[illegible]

شعر و سخن

کیا اوج پر ستارہ گوہر فروش ہے

مشہور شاعرہ کشور ناہید کی شہرت کا ستارہ ان دنوں اوج پر ہے۔ رسالوں، اخباروں، محفلوں اور جلسوں میں ان کا تذکرہ اس طرح ہو رہا ہے جیسے اب کوئی دوسرا موضوع گفتگو نہیں رہا۔ پاکستان تو خیر ان کا گھر ہے۔ ہندوستان میں بھی ان کی مقبولیت میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔ [illegible]

[illegible]

خامہ بگوش کے قلم سے

[illegible]

عدالت

[illegible]

بیمار ادب کی تحریک

[illegible]

"بے آواز گلی کوچوں میں" فراز

[illegible]

پاکستان کی نامور ادیبہ خدیجہ مستور کے انتقال پر لندن میں ان کے شوہر ظہیر بابر زیدی سے دو خواتین سے اظہار تعزیت کر رہی ہیں۔ (دائیں طرف سے) انور عارف، اکرم، ڈاکٹر شفیق الرحمٰن اور شہزاد بخاری شامل ہیں

[illegible]

ادب و ثقافت

ترتیب : سجاد حیدر

اور مینار دم سادھے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔

صبح ہوئی دو گھنٹے کے لئے کرفیو ہٹانے کا اعلان ہوا۔
پولیس کی گاڑیاں مسلمان آبادی کو شہر سے نکال کر کیمپ میں لے
جانے کے لئے موجود ہو گئیں۔ اور کرفیو اسی مقصد کے لئے اٹھایا
تھا! ۔۔۔ لوگ نکل نکل کے جانے لگے کچھ بوڑھے، کچھ بیمار، کچھ
بیمار، کچھ بچے، کچھ عورتیں کوئی بستر لئے، کوئی لپٹے ہوئے
بچے اٹھائے، کوئی صندوق لادے، کوئی ٹوکری ہاتھ میں لٹکائے
محلے سے نکلا ۔۔۔ اور شہر کے باہر کیمپ کے نام سے
ایک نیا شہر بس گیا۔
پیچھے رہ گیا تنہا ایک مینار کا صرف سر جھکائے۔

پھر دو مہینے دو ماہ تیسرے روز ۔۔۔

پھر کچھ ۔۔۔ جاری رہا اور نیچے مینار کا سایہ
نصف ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ جو تھے مینار کو حافظ
حرم کا عجیب ڈھنڈ کھنے کے لئے جس کا تن چھوڑ گیا۔
۔۔۔ بدقسمت اکیلا مینار!

اکیلا مینار سوچنے لگا کہ یہ سب کچھ آناً فاناً کیسے
ختم ہو گیا، اس میں کیا بات چھپی ہے جو لوگوں کے سامنے
سے کیسے گزر گئی ۔۔۔ اسی مسجد، اسی نمازیں، اسی خطبے
اسی اذانیں، اتنے مسلمان ۔۔۔ پھر یہ سب کچھ کیسے ہو گیا!
مینار دنیا و مافیہا سے غافل سوچ رہا تھا ۔۔۔

پھر اس کی نگاہ ہزاروں کے سامنے خطیب کی صورت
پھرنے لگی وہ ایک ذی حیثیت عالم، ایک پرجوش مقرر ایک پکا
مسلم تھا لیکن کیا وجہ تھی کہ وہ گرد و پیش کی فضا میں روح
اسلام کو نہ پھیلا سکا۔ اسے خطیب کے خطبے یاد آئے جو
بیں لطیفے اور کہانیاں ہوتی تھیں ایکٹنگ اور بناوٹی حرکات
ہوتی تھیں، باتوں کے جنگل ہوتے تھے اور نعرے اٹھائے جاتے تھے
فرقوں کے لئے گالی اور دینوں کے لئے طعنے ہوتے تھے مگر اس
خطیب کے سامنے وہ حقیقت عملی خالی رہتی جس پر اسلام
کی اساس قائم ہے اس کو معلوم نہ تھا مسلمان کا اصل منصب
کیا ہے؟ وہ جدید دور کے مسائل اور ان کے اسلامی حل سے
ناواقف تھا۔ وہ سوسائٹی کی مشین کے پرزوں کو اور اس کی
چال کو جانتا ہی نہیں تھا بس وہ تقریر کرتا، نوک لیتی، موشگافی،
مناظرہ بازی اور تکفیر و تفسیق کے محور رہا۔ اور اس کی منافی
یہ مسلمان کو مسلمان بنا سکیں نہ غیر مسلم کے دل میں اسلام کے
اصولوں کا احترام پیدا کر سکیں۔
پھر مینار کے تصور نے بنے جانے پہچانے نمازیوں کو
صف بستہ دیکھا کشتے ہوئے قیام، بے جان قعود، بے
کیف رکوع، بے حضور سجود اور مہمل دعائیں ۔۔۔ چند ان گنے

کلمات اور حیوان بھی حرکات! یہی نماز تھی! اس کا نتیجہ
کیا ہو سکتا تھا اسے وہ نمازی معلوم تھے جو مسجد میں خدا کو سجدے
کرنے نکلتے اور قرآن میں خدا کے باغیوں کی وفاداری میں سخت
ہوتے تھے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے تھے اور
ادھر دکان میں جا کر سود اور سٹے کا کاروبار چلاتے تھے، یہاں
قرآن کا درس سنتے تھے اور وہاں ریڈیو پر موسیقی سے لذت
اندوز ہوتے تھے ۔۔۔!

مینار مسلمانوں کی رام اخلاقی حالت کے اندازہ
کو آج پرکھنے لگا ۔۔۔ جس کو رہا تھا ان کے سیاسی
جھگڑے، ان کی دھوم دھام، ان کے تعصبات، ان کا الفاق
فی سبیل اللہ سے گریز، ان کی افراط پسندیاں، ان کی برادہ
آزادیاں، ان کے احتجاجات کی لغو نیں، ان کی گفتار بے کے
اسراف، ان کے اکابر کی خود غرضیاں اور ان کے عوام کی
جہالتیں، سب کا نقشہ وہ ایک آن میں دیکھ گیا ۔۔۔

اس احساس نے ٹھنڈی سانس لے کر دل ہی دل میں کہا کہ یہاں جو
کچھ ہوا ہے، خدا کے قانون کی رو سے یہی ہو سکتا تھا ۔۔۔
یہ جائیں جائیں، مال تباہ ہوں، مکان جلیں، مصنفین لٹیں۔

قرآن کی توہین ہو، مسجدوں کے مینار گرائے جائیں، اور ان میں
اذان اور نماز اور خطبے کی جگہ گوڑ پال جیسی بت رکھے جائیں،
ہجائو جابیں اور مندر ابن ہی جائیں!

سوچتے سوچتے مینار نے سر اٹھایا، اس نے
اونچا ہو کر دیکھا تو دور دور تک کے وہ سارے مینار نظر
نہیں آ رہے تھے جن سے اس کی جان پہچان تھی۔ پھر وہ اور
اونچا ہوا اس نے دیکھا کہ شمال مغرب کی طرف
وہ دوسرا اپنا دیس بن رہا ہے۔ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ اسے
گرد و غبار اور ہندووں کے میناروں کی چیخیں سنائی دیں۔
دھان چیزوں میں وہ زندگی کی اور ہو ہی بکھلی ہوئی تھی اور نظر آئیں
بربریت اور ظلم کی آہ و فغاں تھی۔

اکیلے مینار نے وطن ہی دل میں کہا کہ جب اسلام
کے علمبردار ہی مسلمان نہ بن سکے تو کسی اور سے کیا گلہ۔ اس
نے چاہا کہ وہ دور دور تک پھیلا ہوا سو میل دور کے میناروں کے
کلسوں اور میناروں سے گلے مل جائے لیکن بیچ میں ایک جغرافی
لکیر ۔۔۔ آہنی اور خونی لکیر ۔۔۔ حائل تھی!
اکیلا مینار دل ہی دل میں کڑھ کر رہ گیا۔

آزاد قوم کے نام قائد اعظم کا پہلا پیغام

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء مطابق ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ھ
یوم جمعتہ الوداع کو صبح ریڈیو پاکستان کے
لاہور، پشاور اور ڈھاکہ اسٹیشنوں سے نشر ہوا

"میں انتہائی مسرت اور گہرے احساس کے ساتھ آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ ۱۵ اگست آزاد و خود مختار مملکت پاکستان کے وجود میں آنے کا دن ہے۔ آج کا دن مسلم قوم کی تقدیر کی بر آمدگی کا دن ہے جس نے گذشتہ چند برسوں میں اپنا ایک وطن حاصل کرنے کے لئے عظیم قربانیاں دی ہیں۔

اس انتہائی اہم موقع پر میرا دل بہادروں کی یاد سے پُر ہے جو اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے مسلسل جنگ کرتے رہے اور جنہوں نے پاکستان کو حقیقت بنانے کے لئے اپنا سب کچھ حتیٰ کہ اپنی جانیں بھی نثار کر دیں۔ میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان ہمیشہ ان کا ممنون احسان رہے گا اور اپنے ان ساتھیوں کو جو اب ہم میں نہیں ہیں ہمیشہ دل سے یاد رکھے گا۔

اس نئی مملکت کے وجود میں آ جانے سے پاکستان کے باشندوں پر زبردست ذمہ داریاں عائد ہو گئی ہیں۔ انہیں اب یہ موقع حاصل ہوا ہے کہ دنیا کو یہ ثابت کر دکھائیں کہ کس طرح ایک قوم جس میں مختلف عناصر شامل ہیں آپس میں مل جل کر صلح و آشتی کے ساتھ رہ سکتی ہے اور ذات پات کا امتیاز کئے بغیر اپنے تمام شہریوں کی یکساں فلاح و بہبود کے لئے کام کر سکتی ہے۔

ہمارا مطمح نظر اندرون ملک بھی امن اور بیرون ملک بھی امن ہونا چاہیے۔ ہم صلح و سلامتی کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور اپنے نزدیکی ہمسایوں کے ساتھ اور ساری دنیا کے ساتھ خوشگوار اور دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے۔ ہم اقوام متحدہ کے منشور کے پابند ہیں اور عالمی امن و خوشحالی کے فروغ کے لئے پورا پورا حصہ لیتے رہیں گے۔

ہندوستان کے مسلمانوں نے دنیا کو دکھا دیا ہے کہ وہ ایک متحدہ قوم ہیں۔ ان کے اغراض و مقاصد حق و انصاف پر مبنی ہیں جنہیں کسی طرح رد نہیں کیا جا سکتا۔

آئیے آج کے دن ہم عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بخشی ہوئی نعمتوں کا شکر بجا لائیں اور دعا کریں کہ وہ ہمیں ان کا اہل ثابت ہونے کی توفیق عطا کرے۔

آج کا دن ہماری قومی تاریخ کی تعمیر کے ایک پر پیچ دور کے اختتام کا اور ایک نئے شاندار عہد کے آغاز کا دن ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے قول و فعل اور طرز فکر سے اقلیتوں پر یہ ثابت کر دیں کہ جب تک وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو ادا کرتے رہیں گے جو ہر پاکستانی کے وفادار شہری کی حیثیت سے ان پر عائد ہوتی ہیں انہیں کسی قسم کا خوف و خطر نہیں ہونا چاہیے۔

ہم سرحد کے بہادر قبائل اور ان ریاستوں سے جو حریت پسند قبائل کی خدمت میں ہم تہنیت پیش کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ پاکستان ہمیشہ ان کی خدمت کرتا رہے گا اور ان کے مرتبے کا احترام کرتا رہے گا اور قریبی ہمسایوں کے سلسلے میں ان سب کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ تعاون کرتا رہے گا۔

ہم چاہتے ہیں کہ ہم باعزت طور پر زندگی بسر کریں اور دوسروں کو بھی باعزت طور پر زندگی بسر کرنے دیں۔ اس کے علاوہ ہماری کوئی اور تمنا نہیں ہے۔"

اس سال باؤلے جانوروں کا زیادہ خطرہ ہے

باؤلے پن کا خطرہ

زہریلے پن سے متاثرہ جانوروں کی وجہ سے باؤلے پن کا پھیلاؤ اب انٹاریو میں بڑا ضرر بن چکا ہے۔ خاص طور پر آباد علاقوں میں پالتو اور جنگلی جانوروں سے بچوں کا لگاؤ ان کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ بچوں کو خصوصاً آوارہ پالتو اور جنگلی جانوروں کے بارے میں خبردار کرنا چاہئے۔ خاص طور پر جب جانور بیماری یا غیر معمولی مانوسیت کا اظہار کریں۔ کیونکہ یہ باؤلے پن کی نشانیاں ہیں۔

پالتو جانوروں کو باقاعدگی سے ٹیکے لگوائیں اور رات کو گھر پر رکھیں۔ کسی جانور کو عجیب حرکات کرتے ہوئے دیکھیں تو پولیس، مقامی محکمۂ صحت یا ہیومن سوسائٹی کو اطلاع کریں۔ آپ کا تعاون اس وبا کے خاتمے میں مددگار ہوگا۔ اپنے پالتو جانور کو باؤلے جانور سے لڑائی کے بعد ننگے ہاتھوں سے مت چھوئیں۔ مردہ جانوروں کو ہاتھ مت لگائیں۔ مزید معلومات محکمہ حیوانات سے طلب کریں۔ اگر آپ کا بچہ یا جانور جنگلی جانور سے متاثر ہوا ہو تو فوری طور پر اپنے محکمۂ صحت کو اطلاع کریں۔

اگر آپ باؤلے پن کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں تو کتابچہ
بلا معاوضہ حاصل کرنے کے لئے لکھیے

ANIMALS, RABIES AND YOU from the Ontario Health Resource Centre, Health Promotion and Information Branch, 9th Floor, Hepburn Block, Queen's Park, Toronto, Ontario M7A 1S2.

Ministry of Health
Ontario
Larry Grossman, Minister

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۳۴ سالہ پاکستانی اچھے خاندان کی تعلیم یافتہ، قبول صورت، کینیڈین شہریت کی حامل ٹورانٹو میں مقیم لڑکی کیلئے مناسب رشتہ مطلوب ہے۔
FAROOQ c/o AL-HILAL

مجھے PURCHASING AGENT پر ۰۰۰،۳۰ ڈالر سالانہ آمدن کے حامل ۲۸ سالہ کینیڈین شہری، شیعہ لڑکے کیلئے شیعہ یا سنی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ مکمل کوائف کے ساتھ رجوع فرمائیں
M. Q. c/o AL-HILAL

۴۰ سالہ تعلیم یافتہ پاکستانی مسلم خوبصورت، نیک سیرت، باسلیقہ کینیڈین شہریت کی حامل دو لڑکیوں کیلئے تعلیم یافتہ اور شریف لڑکوں کا رشتہ درکار ہے۔ پہلے خط میں مکمل کوائف بمع تصویر ارسال کریں یا شام کے بعد فون پر رابطہ قائم کریں
MR. BHATTI
50- BOSWORTH CRES.
KITCHNER, ONT.
N2E 1Z1.
TELE: 1-519-578-4819

۲۵ سالہ مسلم پاکستانی ایم اے انگریزی لڑکی کیلئے ڈاکٹر، انجینئر، پروفیشنل یا روشن مستقبل کے حامل خواہشمند کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کیلئے رجوع کریں
S. R. c/o AL-HILAL

برائے فروخت

پاکستان اور ہندوستان کا بنا ہوا زیور خانگی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند ذیل کے نمبر پر ۲ تا ۵ بجے شام فون کر سکتے ہیں:
(416) 493-4374

Need Typesetting?
Call
Sajjad Hyder
at
(416) 424-1989

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے، جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

اُن سپر سٹارز کا کیا فائدہ کہ جب بھی وہ میدان میں آئیں تو ہم میچ ہار جائیں

کیا کرکٹ میں بے قاعدگیوں کے لئے بھی کسی مارشل لاء ضابطے کی ضرورت ہے

ایجباسٹن۔ پاکستان انگلینڈ کے دورے کا پہلا ٹیسٹ میچ ۱۱۳ رنز سے ہار گیا۔ اگر عمران خان اور ظاہر نقاش اچھے کھیل کا مظاہرہ نہ کرتے تو ہماری ٹیم سو رنز پر ہی آؤٹ ہو جاتی۔ جہاں ایک بات کی آج تک سمجھ نہیں آئی کہ ہمارے پرانے کھلاڑی ان ہی دکھوں پسان ہی باؤلرز کے سامنے بہت اچھا سکور کرتے ہیں جیسا کہ ظہیر عباس کو تین میچوں میں ۵ سنچریاں بنا چکا ہے۔ اور جاوید میانداد کا ریکارڈ بھی بہت اچھا ہے مگر جب بھی انگلینڈ اور پاکستان کا ون ڈے میچ ہو یا ٹیسٹ میچ ان دونوں کھلاڑیوں نے عموماً مایوس کن کھیل کا مظاہرہ کیا ہے۔ کھیل کے دوران ایسا محسوس ہوتا تھا کہ عمران خان جس کی کارکردگی بہت اچھی تھی کسی پریشانی سے دوچار ہیں۔ عمران نے اپنے ٹیلیویژن انٹرویو میں اس کا اظہار بھی کیا کہ ہماری ٹیم میں بہت زیادہ ڈسپلن کی ضرورت ہے۔ پہلی اننگز میں میاں داد جس طرح آؤٹ ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر آؤٹ ہونا چاہتے تھے۔ اسی طرح دوسری اننگز میں جب کہ پاکستان ٹیم کے پاس دو دن کا وقت موجود تھا جس احمقانہ طریقے سے وہ آؤٹ ہوئے شاید ہی کوئی منجھا کھلاڑی ایسا کرے۔ اسی طرح ظہیر عباس بھی بہتر کھیل کا مظاہرہ کرنے میں میاں داد سے کم نہیں رہے۔ اگر اگلا ٹیسٹ میچ بھی یہ لوگ اسی طرح کھیلے تو شاید یہ دونوں کھلاڑی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پاکستان ٹیم سے نکال دیئے جائیں۔ ویسے بھی کھیل کسی کی ذاتی میراث نہیں ہوتا۔ پاکستان میں بے شمار غریب گھرانوں کے ایسے لڑکے موجود ہیں جنہیں موقع دیا جائے تو وہ ان سپر سٹارز سے زیادہ اچھے کھیل کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ ہم عمران خان کی ہمت اور حوصلے کی داد دیتے ہیں کہ ٹیم کے اندر ایسے کھلاڑیوں کی موجودگی کے باوجود جو یہ چاہتے ہوں کہ عمران خان پر سیریز ہار جائے۔ اور جب امپائر بھی علی الاعلان انگلینڈ کے حق میں فیصلے دے رہے ہوں، تو ان حالات میں عمران خان کا ثابت قدم رہنا اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنا قابل تحسین ہے۔ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کو چاہیئے کہ آئندہ وہ ایسے کھلاڑیوں کو جو بورڈ کے ساتھ تعاون نہ کریں انہیں ٹیم میں شامل نہ کریں۔ جب بھی ہمارا کرکٹ بورڈ کسی کو ٹیم کا کپتان چنتا ہے تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پرانے کھلاڑی اپنی پسند ناپسند کا کھلم کھلا اظہار کرتے ہیں۔ اور ہمارا بورڈ بجائے ان کے دباؤ کی وجہ سے ٹیم کی سلیکشن میں ان کے آگے جھک جاتا ہے۔ اور پھر ان ہی کھلاڑیوں کی وجہ سے ٹیم کا کپتان بھی ان کی بے قاعدگیوں کو برداشت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے جس کا اثر پوری ٹیم پر پڑتا ہے۔

ہمارے بعض قارئین کی رائے ہے کہ ایسے کھلاڑیوں کے لئے بھی مارشل لاء کا کوئی ضابطہ نافذ کیا جائے تاکہ ان کا بھی محاسبہ کیا جا سکے۔ اگلے میچ کے لئے انتخاب عالم جو کہ ٹیم کے منیجر بھی ہیں اور عمران خان کو پوری پوری آزادی ملنی چاہیئے کہ جس کو وہ چاہیں ٹیم میں شامل کریں اور جس کو چاہیں نکال دیں۔ ان تجربہ کار سپر سٹارز اور پرانے کھلاڑیوں کا کیا فائدہ کہ جب بھی وہ میدان میں آئیں پاکستان کی ٹیم کو شکست سے دوچار ہونا پڑے۔ ہمیں امید ہے کہ اگلے ٹیسٹ میچ میں صرف ان کھلاڑیوں کو ہی ٹیم میں شامل کیا جائے گا جو اپنے ملک کے لئے ایک ٹیم کی حیثیت سے کھیل کا مظاہرہ کریں اور ٹیم کے کپتان اور منیجر سے مکمل تعاون کریں۔ اگر ایسا ہوا تو ہمیں امید ہے کہ اگلے ٹیسٹ کے نتائج اس سے مختلف ہوں گے۔

پاکستان کی کرکٹ ٹیم پہلا ٹیسٹ میچ ۱۱۳ رنز سے ہار گئی

برمنگھم — (اے پی پی، رائٹر) انگلستان اور پاکستان کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ آج یہاں انگلستان کی ٹیم نے پاکستانی ٹیم کو ۱۱۳ رنز سے شکست دے کر جیت لیا۔ انگلستان نے اپنی دونوں اننگز میں بالترتیب ۲۷۲ اور ۲۹۱ رنز بنائے تھے جس کے جواب میں پاکستانی ٹیم پہلی اننگ میں ۲۵۱ اور دوسری اننگ میں صرف ۱۹۹ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ جب پاکستان نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز کیا تو اسے انگلستان کے خلاف میچ جیتنے کے لئے ۳۱۳ رنز درکار تھے۔ انگلستان کے تیز بولر این بوتھم نے [illegible] ۲۳ اور وسیم باری ۱۹ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ عمران خان نے پاکستانی ٹیم کی طرف سے سب سے زیادہ ۶۵ رنز بنائے۔ انہیں ملر نے بولڈ کر دیا۔ طاہر نقاش نے بھی اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا اور ۳۹ رنز بنا کر وہ بیٹنگ کی گیند پر آؤٹ ہو گیا۔

اسماء حفیظ جنہوں نے قرآن پاک ختم کر لیا ہے۔

نوٹ: جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کر لیا ہے وہ ان کی تصویر بمع نام، عمر اور جگہ کی صراحت کے ساتھ "الہلال" میں اشاعت کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے۔ (ادارہ)

امریکی ہاکی کھلاڑیوں کی تربیت کیلئے پاکستانی کوچ بھیجنے کی اپیل

کراچی — (اسپورٹس رپورٹر) امریکی ہاکی ایسوسی ایشن نے ۱۹۸۴ء کے لاس اینجلز اولمپک گیمز میں شرکت کی تیاریوں کے سلسلے میں امریکی ہاکی کھلاڑیوں کی تربیت کیلئے پاکستان سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ [illegible]

عالمی کپ ٹورنامنٹ میں پاکستانی فٹ بال کے کامیاب استعمال پر برآمد کے آرڈر آنے لگے

کراچی — (اسٹاف رپورٹر) عالمی کپ فٹ بال ٹورنامنٹ میں پاکستان کی تیار کردہ فٹ بالوں کے کامیاب استعمال کے بعد پاکستانی صنعت کاروں کو فٹ بال کی برآمد کے آرڈر ملنا شروع ہو گئے ہیں۔ [illegible]

پروفیسر خورشید احمد کو کالعدم جماعت اسلامی کا نائب امیر بنا دیا گیا

[illegible]

عمران خان [illegible]

[illegible]

بھارت کے آئین اور پرچم کی راکھ

لندن — (نامہ نگار) سکھوں کی علیحدہ مملکت کے قیام کی تحریک کی "خالصتان نیشنل کونسل" کے ارکان نے بھارت کے آئین اور بھارت کے پرچم کی راکھ بھارت کے نئے صدر گیانی ذیل سنگھ کو بھیجی ہے اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ یہ راکھ گنگا میں بہا دیں۔ [illegible]

وزارت صحت میں اعلیٰ عہدے خالی

[illegible]

[illegible]

بصرہ ہماری توپوں کی زد میں ہے، ایرانی کمانڈر کا دعویٰ

فوجی اڈہ اور کارخانے پر گولہ باری جاری ہے، اب تک ۵ ہزار عراقی ہلاک ہو چکے ہیں

تہران — (ریڈیو رپورٹ) ایرانی فوج کے سربراہ کرنل شیرازی نے کہا ہے کہ بصرہ ایرانی توپوں کی زد میں ہے۔ [illegible]

گداگروں کے لئے عام سرائے

راولپنڈی — اسلام آباد میں [illegible]

(416) 475-0149 G.A. (Rab) RABBANI

CTM CANADA LIMITED

WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!

- disc drives
- card punches
- CPU's
- Printers
- tape drives
- card readers
- micros
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 475-0149.

CTM CANADA LIMITED

920 Denison Street, Unit 5 Markham, Ontario L3R 3K5

اسرائیل کا مقابلہ مسلمانوں کی منتخب اور معتمد حکومتیں ہی کرسکتی ہیں

مسلم ممالک کے آمروں نے ایک بار مسلمانوں کو کچلے کر اسرائیل سے شکست پا بنا دیا ہے۔ جارج میں پروفیسر غفور، فاروقی، منور حسن اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

پانچ سال میں جمہوریت ہی نہ اسلام، ملک عملاً سیکولر بنا دیا گیا: پروفیسر غفور

اس مدت میں یہ بھی طے نہ ہو سکا کہ اسلامی نظام کیا ہے: محمود اعظم فاروقی

پی آئی اے سے برطرفیوں، جامعہ کراچی کے طلبہ پر مظالم اور بہاریوں کی منتقلی میں تاخیر پر احتجاج

میرے بچوں کو قادیانی باپ کی تحویل سے نکالا جائے

لطف الرحمٰن نے خود کو مسلمان ظاہر کر کے شادی کی تھی: عدالت سے صالحہ رحمٰن کی درخواست

ڈاکٹر ... نے احتجاجاً استعفیٰ دیدیا

پاکستان تیل کے کنووں کی کھدائی کیلئے سالانہ ۵ لاکھ ڈالر کرائے پر رگ حاصل کریگا

غیر ملکی ماہرین پر ۹۰ ڈالر یومیہ خرچ کئے جائیں گے۔ ہوائی سفر اور طعام و قیام کے اخراجات اس کے علاوہ ہیں

رگ استعمال ہو یا نہ ہو پورا پیشگی کرایہ ادا کیا جائے گا

۸۰ لاکھ ڈالر میں رگ خریدی جا سکتی ہے

پی آئی اے سے مزید ایک ہزار ملازمین کی برطرفی کے انتظامات مکمل ہوگئے

مولانا مودودیؒ کی کتابوں کی اشاعت سے متعلق مقدمہ جماعت اسلامی کے حق میں ...

آر سی ڈی شاہراہ کھلنے سے بلوچستان کی ترقی میں مدد ملے گی

گورنر رحیم نے ۴۲ میل طویل روڈ کے سیکشن کا افتتاح کیا۔ تقریب میں وفاقی وزراء کی شرکت

پاکستانی فوجی یا رضا کار اسرائیل کے خلاف نہیں لڑ رہے ہیں: جوگیزئی

حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر وقت حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel.762-1633

جیتی جاگتی زندگی : مس فرح آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں :

اپنے شوہر کو محتاج بنانا چھوڑ دیں

میری شادی کو پانچ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ میرا بچہ چار سال کا ہے۔ میرا شوہر شریف اور نیک دل ہے۔ وہ مجھے اور بچے کو بہت چاہتا ہے۔ لیکن نکھٹو ہے۔ کبھی ٹک کر کام نہیں کرتا۔ ایک ملازمت دو چار مہینے سے زیادہ نہیں چلتی۔

پھر وہ چھ چھ ماہ گھر پہ بیٹھا رہتا ہے۔ میں ایک ہسپتال میں کام کرتی ہوں۔ پورے اخراجات برداشت کرتی ہوں۔ اسے جیب خرچ بھی دیتی ہوں۔ لیکن مجھ سے اب یہ سب نہیں ہوتا میری طبیعت بھی زیادہ ٹھیک نہیں رہتی۔ لیکن میں اس لئے چھٹی نہیں لیتی کہ روٹی کہاں سے کھائیں گے۔ اکثر ہوور تائم بھی لگاتی ہوں۔ میں علیحدگی چاہتی ہوں۔ لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ میرا بچہ بھی نہ لے جائے۔ میں اپنے شوہر سے محبت کرتی تھی۔ اور میں ایک وفا شعار بیوی کی طرح زندگی گزارا کرتی تھی۔ لیکن ایسے شوہر سے کوئی کہاں تک محبت کرے۔ میرا دل اس سے کھٹا ہو گیا ہے۔

ط۔ م۔

عزیزہ ایسا ہوا ہو گا۔ عورت کتنی ہی خود مختار کیوں نہ ہو جائے کبھی کبھار اس کا دل چاہتا ہے کہ وہ کسی پر انحصار کرے۔ اپنا بوجھ دوسرے کے کندھے پر ڈال دے۔

جہاں تک بچے کا تعلق ہے اس کے حالات ایسے ہیں کہ کوئی بھی قانون اسے نکھٹو باپ کے حوالے نہیں کرے گا۔ لیکن کوشش یہ کریں کہ اس کی نوبت ہی نہ آئے۔ تھوڑا قصور آپ کا بھی ہے۔ آپ بھلا کیوں اپنے شوہر کو جیب خرچ دیتی ہیں۔ اسے کیوں اپنا محتاج بناتی ہیں۔ بلکہ آپ اخراجات کے لئے رقم کا تقاضا کریں۔ واضح طور پر بتائیں کہ آپ کی تنخواہ سے گھر کے تمام اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ یہی ہو گا کہ وہ چیخے چلائے گا۔ لیکن اسے یہ احساس ضرور ہو گا کہ وہ اس طرح شغلم کو بھی کی سی زندگی زیادہ دن تک نہیں کاٹ سکتا۔

فرض کریں آپ کی تمام کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں۔ کوئی صورت نظر نہیں آتی تو پھر آپ دونوں مل کر پرامن طریقے سے علیحدگی اختیار کر لیں۔ فی الحال طلاق نہ لیں۔ اپنے شوہر سے کہیں کہ وہ الگ رہنے لگے اور اپنا بوجھ خود اٹھائے۔

یہ لاڈ و پیار اب بھی اس کے دل میں پھلتے پھول گئے۔ لیکن وہ بھی کیا کرے ذمہ داریاں اتنی بڑھ گئی ہیں کہ اسے سر اٹھانے کی فرصت نہیں ملتی اور آپ کا خیال ہے کہ اسے ایک بچے کی بجائے دو بچے پالنے چاہئیں۔ یعنی آپ کو بھی۔

برادرم کسی سے خوامخواہ بدگمان نہیں ہوتے آپ کی بیوی کی بدمزاجی کی وجہ صرف یہی ہے کہ بچی کی پیدائش کے بعد گھریلو کام کاج، کھانا پکانا، کپڑے دھونے کے علاوہ بچی کے سارے کام بھی کرنے پڑتے ہیں۔ آپ نے کبھی بچی کی فیڈر تک نہیں بنائی ہو گی۔ کبھی یہ نہیں کیا ہو گا کہ اگر وہ بچی کو دودھ پلا رہی ہے تو آپ کچن کے برتن ہی دھو ڈالیے۔ یہاں یہ سب کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان تو ہے نہیں کہ کوئی مدد مل سکے۔ اور نہیں تو چھوٹے بچے کی دیکھ بھال کے لئے چھوٹی بہن کو اپنے پاس بلا لیا۔

وہ اب بھی آپ سے محبت کرتی ہے۔ آپ اس سے پوچھ کر تو دیکھیں۔ پہلے بچے کی پیدائش کے بعد لڑکی اپنی ماں کے قریب رہنا چاہتی ہے۔ اگر ہو سکے تو اس کی والدہ کو یہاں بلا لیں یا چند روز کے لئے اسے وطن بھیج دیں۔ حالات معمول پہ آجائیں گے

ساڑھی پہننے کا شوق

میری پہلی اور نہایت پریشان کن پریشانی یہ ہے کہ میرے چہرے اور تمام جسم پہ بہت بال ہیں۔ میں چہرے کے لئے اعلیٰ کریم استعمال کرتی ہوں۔ لیکن جو بال نکلتے ہیں وہ پہلے سے زیادہ گھنے اور کھردرے ہوتے ہیں۔ مجھے کسی بہتر کریم کا بتائیں نیز کیا الیکٹرک شیور چہرے کے لئے نقصان دہ تو نہیں۔

میرا قد پانچ فٹ ہے لیکن مجھے ساڑھی پہننے کا بہت شوق ہے۔ میرا وزن آٹھ اسٹون ہے۔ اگر میں تین یا تین انچ کی ہیل پہنتی ہوں تو میرا قد نارمل لگتا ہے۔ پھر بھی میں نے آج تک ساڑھی نہیں پہنی۔ یہ یقیناً سرو قد عورتوں کا لباس ہے۔ بتائیں کیا میرا قد واقعی بہت چھوٹا ہے۔ میری دوستوں کا خیال ہے کہ اگر مجھے ساڑھی پہننے کا اتنا شوق ہے تو ضرور پہنوں۔

صبح ناز

آپ کی سہیلیاں بات تو صحیح کہتی ہیں۔ کسی چیز کا اتنا شوق ہو تو اسے پورا ضرور کرنا چاہئے۔ ہیل پہن کر آپ کا قد اچھا بھلا ہو جاتا ہے البتہ آپ کو اپنا وزن کچھ کم کرنا چاہئے ایک اسٹون کم کر لیں تو پھر آپ بڑی نازک اندام دکھائی دیں گی۔ اور ساڑھی پہن کر بڑی اچھی لگیں گی۔

سرو قد لڑکیوں کو ستائشی نظر سے دیکھنا فراخدلی کی علامت ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ساڑھی صرف ان کا خصوصی لباس ہے سری لنکا، مدراس اور بنگال کی اکثر عورتیں کوتاہ قد ہوتی ہیں۔ لیکن یہ لباس وہ سب پہنتی ہیں۔ ساڑھی کے لئے کسی انڈین پاکستانی دوست کی مدد لیں۔ دو چار بار پہنیں گی تو پریکٹس ہو جائے گی بہتر ہے چہرے کے لئے کسی قسم کا شیور استعمال نہ کریں۔ شیونگ کے استعمال سے مردانی چہرے پہ سختی آجاتی ہے۔ کریم سے بال صاف کرنے کے علاوہ ویکس کا استعمال بھی بہتر ہے۔

فسادہ مادہ کیوں پیدا ہوا

ایک سال پہلے میری شادی ہوئی۔ شادی کے پہلے ہی سال رب العزت نے ایک چاند سی بچی عطا کی۔ میری بیوی پہلے ہی اچھی اور محبت کرنے والی تھی۔ بچی ہونے سے پہلے میری ہر بات کا خیال رکھتی تھی۔ ذرا دیر سے گھر پہنچوں تو پریشانی سے رونے لگتی تھی چونکہ وہ اتنی محبت کرتی تھی کہ میں ہر چیز پہ مجبور ہو جاتا تھا کہ میری بیوی جیسی کوئی دوسری عورت اس دنیا میں نہیں ہے۔

بچی کی پیدائش کے بعد وہ بالکل بدل گئی ہے۔ بات بات پر لڑائی جھگڑا کرتی ہے۔ سیدھی بات کا بھی الٹا جواب دیتی ہے یہ کہنا مناسب نہیں کہ اس کے منہ سے بری ایسی بات نکلتی ہے جو فساد کی بنیاد ہوتی ہے۔

س۔ چ۔

لیکن کیا آپ نے کبھی اس پر غور کیا کہ آخر آپ کی بیوی میں یکایک فسادہ مادہ کیوں پیدا ہو گیا ہے۔ نہیں! آپ نے اس کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ آپ کا ارادہ تو یہی تھا کہ

کوئی گرل فرینڈ نہیں

میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ خوش شکل اور

خوش اخلاق ہوں۔ میرا ایک بڑا بھائی اور دو چھوٹی بہنیں ہیں میرے والد ایک اعلیٰ افسر ہیں۔

مسئلہ یہ ہے کہ میری کوئی گرل فرینڈ نہیں۔ آپ اسے چھوٹی سی بات نہ سمجھیں میں اس وجہ سے تباہ ہو رہا ہوں۔ میرے تمام دوستوں کی گرل فرینڈز ہیں۔ وہ ان سے ملتے ہیں، میرا جی بھی چاہتا ہے کہ کوئی لڑکی مجھے پسند کرے میں اسے اچھے اچھے تحفے دوں۔ میرا کوئی مسئلہ ہو تو میں اس سے مدد مانگوں۔ وہ بے شک مجھ سے گھر کے اندر گھر والوں سے ملے۔

لیکن میری یہ حسرت ہی رہی۔ مجھے دو لڑکیاں پسند آئیں۔ وہ خوبصورت اور اچھی تھیں۔ لیکن مجھے لڑکیوں سے بات کرنے کا طریقہ نہیں آتا۔ میں جھوٹی قسمیں نہیں کھا سکتا۔ کیونکہ میرے دل میں کھوٹ نہیں ہے۔ اگر میں فلرٹ کرنا چاہوں تو مجھے لڑکیوں کی کمی نہیں ہے۔ لیکن میں ایسا نہیں چاہتا۔

میں اپنے خاندان کی لڑکیوں سے بے تکلف نہیں ہوتا کیونکہ میں خاندان میں اس قسم کی حرکت نہیں کرنا چاہتا۔ یہاں میں یہ بھی بتا دوں کہ میں اپنے دوستوں میں بہت مقبول ہوں۔ میرے بہت دوست ہیں

باسط حسین

بس بس۔ اب اتنا بھی نہ اتراؤ کہ میں اگر فلرٹ کرنا چاہوں تو لڑکیوں کی کمی نہیں ہے جس میں کسی لڑکی سے بات کرنے کی ہمت نہ ہو وہ بھلا فلرٹ کیا کرے گا۔ ایسا کرنے کے لئے بڑے گٹس چاہئیں۔ کیونکہ جو لڑکے ایسا کرتے ہیں، وہ یہ بات پہلے سے جانتے ہیں کہ اس دھندے میں جوتے کھانے کے امکانات روشن ہیں اور وہ اس سلوک کے لئے تیار بھی ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض تو اتنے ڈھیٹ ہوتے ہیں کہ جوتیاں کھا کر بھی بے مزہ نہیں ہوتے۔

ایک طرف تو آپ اپنے نیک ارادوں کا دعویٰ کرتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ میں خاندان کی لڑکیوں کے ساتھ اس لئے بے تکلف نہیں ہوتا کہ "ایسی حرکت" خاندان میں نہیں کرنا چاہتا۔ کیا مطلب ہے آپ کا!! ایسی لڑکیاں جنہیں اپنی عزت و ناموس عزیز ہو صرف آپ ہی کے خاندان میں نہیں ہیں، باہر بھی ہیں۔

امی کی لاڈلی

میری عمر سولہ سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھ میں قوت برداشت کی بے حد کمی ہے اور میں کسی کی کوئی بات برداشت نہیں کر سکتی چاہے اس میں نصیحت کا کوئی پہلو ہو یا کسی بات سے منع کیا گیا ہو۔ اگر کوئی مجھ سے کچھ کہے تو میں رونے لگتی ہوں یا کسٹ سے جواب دے دیتی ہوں۔

میں اپنے کمرے میں بند ہو کر سارا دن گانے سنتی رہتی ہوں۔ گھر میں سب سے چھوٹی اور امی کی لاڈلی ہوں۔ لیکن امی بھی اب میرا والد تو سے تنگ آ گئی ہیں۔

شازیہ

گویا اب آپ کی امی بھی پچھتاتی ہوں گی کہ میں اس لڑکی سے اتنے لاڈ کیوں کئے۔ وہ تو اس ضد بگڑ گئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی

شازیہ بی بی! کمرے میں بند ہو کر زندگی تنہا گزارتی۔ آپ کو باہر نکلنا ہو گا اور دوسروں سے ملنا جلنا ہو گا۔ ایسا کرنے کے لئے خود کو سدھارنا ضروری ہے۔ بھلا کوئی ایسی لڑکی سے کیا ناطہ جوڑے گا جس کا کوئی اعتبار نہ ہو کہ وہ جانے کب کیا کہہ دے۔

تسکین دل کی خاطر

ہماری شادی کو دو سال کا عرصہ گزرا ہے ہمارا ایک بچہ ہے۔ میرے شوہر یہاں پلاٹ پنڈی کر رہے ہیں۔ مجھ سے عمر میں دس سال بڑے ہیں۔ بہت اچھے دل کے مالک اور خیال رکھنے والے ہیں۔ اگر انہیں کسی وجہ سے شہر سے باہر جانا پڑے تو روزانہ فون کر کے میری اور بچے کی خیریت معلوم کریں گے۔

لیکن میں ان کی ایک عادت سے بڑی تنگ ہوں۔ آپ کو معلوم ہے کہ میاں بیوی میں اختلافات ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے کچھ یا کوئی اجازت مانگوں تو کہہ دیں گے جیسے تمہاری مرضی یا جیسے تم کہو۔ میں اس سے بہت عاجز آتی ہوں۔ کبھی انہیں مجھ سے کوئی اختلاف ہو منہ سے کچھ نہیں بولیں گے بس اٹھ کر دوسرے کمرے میں چلے جائیں گے۔ میاں بیوی ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ مجھ سے اختلاف کریں، بحث کریں۔ لیکن وہ ہیں کہ کچھ کہتے ہی نہیں اس طرح دل میں طرح طرح کے خدشات پیدا ہو جاتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے ان کی اس عادت سے میرے جذبات مجروح ہو رہے ہیں اور میرے دل میں ان کے لئے پہلی سی محبت نہیں رہی۔

ش۔ م

بالکل صحیح کہتی ہیں آپ!! ایسا ہی ہوا ہو گا۔ آپ کے جذبات کو جو نقصان پہنچا وہ اپنی جگہ، لیکن آپ کے شوہر کو احساس نہیں کہ وہ ہر بات دل میں رکھ کر اپنے آپ کو کتنی تکلیف دے رہے ہیں۔ ایسے لوگ گھٹے گھٹے ہوتے ہیں۔ اندر ہی اندر کڑھتے رہتے ہیں۔ جبکہ ذرا ذرا سی بات پہ برسنے والوں کا مطلب اگلے لمحے صاف ہو جاتا ہے۔ آپ کے شوہر ہر بات پر تمہاری مرضی، جو تم کہو کہہ کر تنہائی کے احساس سے بھی عاری ہیں۔ بہت سی الجھنیں اس جذبے سے بھی ابھرتی ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے شوہر کو غصہ نکالنا سکھائیں۔ انہیں الفاظ میں بتائیں کہ میاں کبھی اپنی مرضی سے بھی کچھ کر لیا کرو۔ بچوں کو اور مجھے ٹوک دیا کرو۔ ڈانٹ دیا کرو۔ یہ کیا ہر بات پہ سیدھی ہاں کہہ دینا۔

سیدنی جے ہمسن نے اپنی کتاب

WHEN I SAY NO, I FEEL GUILTY

میں ایسے ہی لوگوں کا تجزیہ کیا ہے۔ ان کے مطابق بچپن میں اکثر بچوں کو یہی تربیت دی جاتی ہے کہ گھر میں بڑے جو کہیں اسکول میں استاد جو کہیں تم مانو، حکم کبھی نہ ٹالو، اس طرح ان کی رضا، پسند ناپسند، دوسروں کی رضا دوسروں کی پسند ناپسند بن جاتی ہے۔ وہ ہر بات پر سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ آپ کے شوہر کی شخصیت بھی انہی باتوں سے متاثر ہوئی ہے۔ آپ ایک سمجھدار بیوی کی حیثیت سے اس پر شوہر سے تبادلہ خیال کریں اور کوئی حل نکالیں۔

بیاض دل

سب کچھ خدا سے مانگ لیا تجھ کو مانگ کر
اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ مرے اس دعا کے بعد

ہم تہی دست بس اک دولت دل رکھتے ہیں
بیوفا بک جائے کہیں مال خریداں کی طرح

شکایتیں تو ہیں پیاسے حسین ہوتی ہیں
مرے خلوص کو شامل نہ کر فسانے میں

تیری سانسوں کی مہک تیری نگاہوں کا سکوت
در حقیقت کوئی رنگین شرارت ہی نہ ہو
میں جسے پیار کا انداز سمجھ بیٹھا ہوں
وہ تبسم وہ تکلم تیری عادت ہی نہ ہو

ابھی ایک شعلہ جلا دو کسی صداقت کا
زمانہ آپ ہی صدیوں تک جلا جائے گا

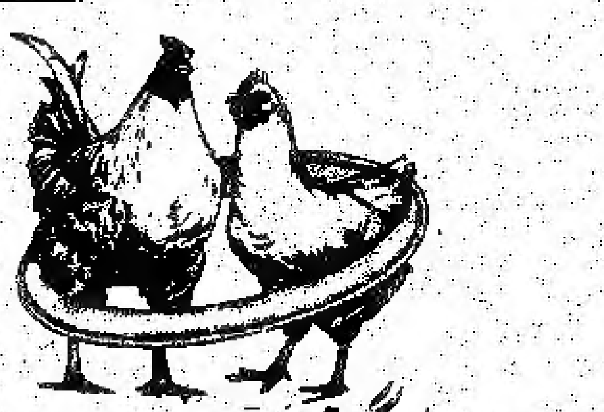

"تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں"

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری • تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 DUNDAS STREET WEST
(Near Jami Mosque)

PHONE:(416)532-8267
(Free Delivery)

منتخب افسانہ — مسعود مفتی

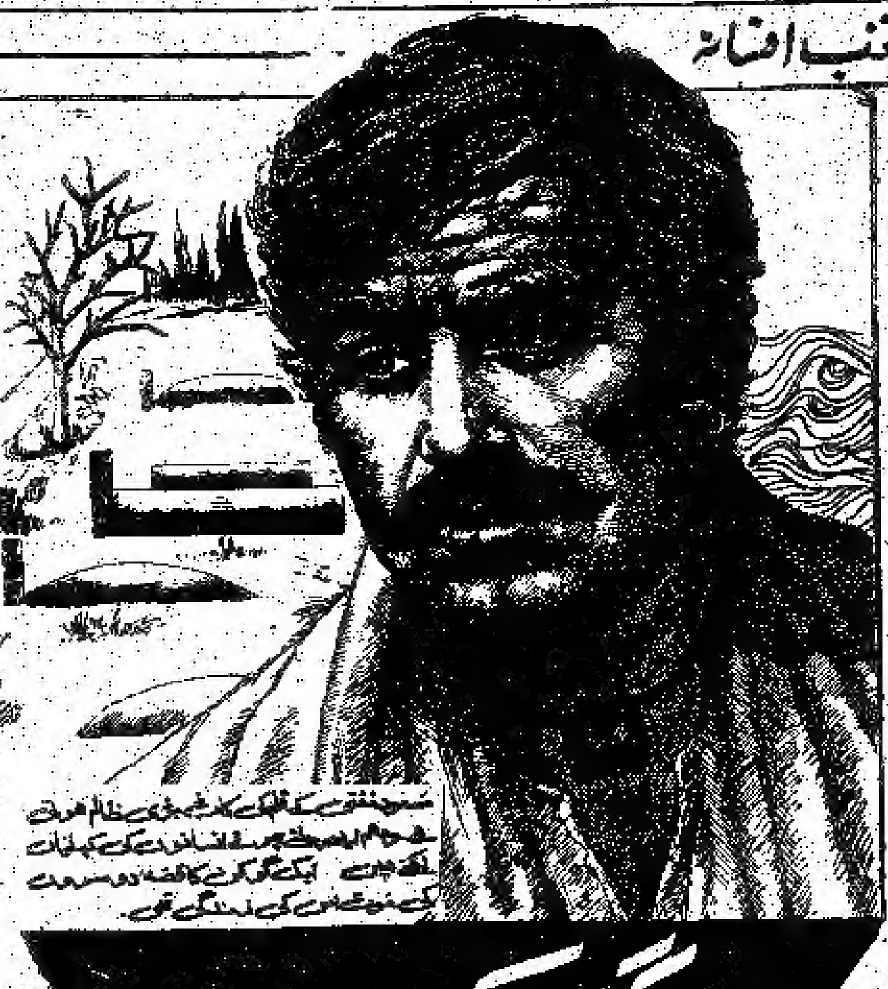

سوز مشقت کے تھکے کھ سے جنم لینے والے مظالم اور ... عام انسانوں کے کھلیان ... ایک گورکن کا قصہ جو دوسروں کی موت میں اپنی زندگی ڈھونڈتا تھا۔

گورکن

"یا مولا! کسی کو بھیج موت ہی لے کر آئے۔"

اللہ بخش نے آسمان کی طرف منہ کر کے کہا اور لمبی سیدھی سڑک کو دور تک دیکھنے لگا جس پر کوئی آدمی نظر نہ آتا۔ دور تک اشتہار پر دو چار آدمی کھڑے تھے۔ کھمبے کے نیچے پان سگریٹ والا اکڑوں بیٹھا تھا۔ لیکن اس سے پچھلے موڑ پر کوئی سائیکل سوار نہ آتا تھا جو اس کے دل میں آس بندھاتا۔ عام طور پر جب بھی کوئی سائیکل سوار تیزی سے موڑ کاٹتا اللہ بخش کی آنکھیں اس پر جم جاتیں۔ اس کے پیچھے چار مزدوروں تک اس کے پیڈل تیزی سے چلتے اور اگر یا پچوں پیکر چار اگر قدم تک جاتے اور سائیکل شہد کی دھار کی طرح ریت سے پھسلنے لگتی تو اللہ بخش کی پتلیاں پھیل جاتیں اور حقے کی نے پر اس کے ہونٹ کھلے رہ جاتے پھر دو سو گز آگے جب سائیکل سڑک سے پھسل کر پگڈنڈی پر اترتا تو اللہ بخش بے اختیار پکار اٹھتا۔

"مولا تیرا شکر ہے۔"

اور چند ہی لمحوں میں آنے والا سائیکل کو قبرستان کی کچی دیوار سے ٹکا کر اسے کسی کی موت کی خبر سناتا۔ وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے قبر کا سائز پوچھتا تو آنے والا اسے یا تو فٹ کا حساب بتاتا یا جیب سے مروڑے ہوئے کاغذ پر لپٹا ہوا دھاگا نکال کر اللہ بخش کے حوالے کرتا۔ اس کا دل دھاگا کھولتے کھولتے اچھلتا رہتا کہ نا معلوم کس سائز کی قبر تیار کرنا پڑے اور اس کے کتنے پیسے ملیں۔ دعا کے کے ایک سرا ہاتھ میں پکڑ کر وہ بازو سیدھا کھڑا کرتا اور لٹکے ہوئے دھاگے کے نچلے سرے کو دیکھتا ہوا وہ بڑے کاروباری انداز میں پوچھتا۔ "اور کب لاؤ گے جی میت؟"

آنے والا میت کا لفظ سن کر کانپ سا جاتا۔ لیکن اللہ بخش اس کا خیال کئے بغیر جواب سن کر کدال سنبھالنے لگتا۔

یہ عجیب اتفاق تھا کہ پچھلے ایک ہفتے سے کوئی مردہ نہیں آیا تھا اور اللہ بخش کی آمدنی کا ہر ذریعہ بند تھا۔ پھر بارش بھی ہو رہی تھی کوئی اللہ والا فاتحہ کو بھی نہیں آتا تھا۔ وہ ایک آنے بھی کئے بغیر چلے گئے۔ وہ سوچا تھا کہ پچیس ہزار کی آبادی اور ایک بھی موت نہیں ہوئی۔ کہیں ایسا تو نہیں کسی نے کوئی اور قبرستان بنا لیا ہو۔ اس نے سیکرٹری کو خوش تو بڑا کر رکھا تھا اسی وجہ سے دوسرے قبرستان کی سکیم سو فیصد کمیٹی سے نا منظور ہو جاتی تھی لیکن جہنم میں جائیں سب ڈاکٹر جو ستر ستر سال کے کھوسٹ لوگوں کو بھی بار بار موت سے بچا لیتے ہیں اور اپنی آمدنی کے لالچ میں دوسروں کی روزی مارتے ہیں۔ اس نے گردن ہلا کر نفرت سے زمین پر تھوکا پھر چلم اٹھائی۔ اس میں سے چاقو کی نوک سے ٹکی نکال کر ہاتھوں میں مسلی۔ چھوٹی سی چلم زمین پر مار کر جھاڑی، ان میں بچی جائی اور پھر حقے کی نے سے پانی کے دو قطرے ٹپکائے اور منہ سے لگا کر چلم پر لگائی۔ تیل کا شعلہ لپیٹے چلم پر جھکا جیسے کوئی سکتے سے ڈر کر ماں کی چھاتی میں چھپتا ہے۔ اللہ بخش نے "کھوں" کر کے بہت سا دھواں منہ سے اگل دیا اور پکار اٹھا۔

"توبہ میری۔ اتنا مندا کبھی نہ دیکھا تھا۔ پتہ نہیں ملک الموت کو کیا ہو گیا ہے؟"

اللہ بخش بیزار تھا کیونکہ پچھلے کئی دن سے اس نے گھر میں کوئی پیسہ نہ دیا تھا۔ ایک دو دفعہ وہ گھر گیا تھا لیکن خالی ہاتھ۔ اس کے دس سالہ بچے فرزند نے پتنگ کے لئے پیسے مانگے تو وہ نہ دے پایا۔ حالانکہ پتنگ کے لئے اس نے کبھی انکار نہ کیا تھا۔ ساری عمر اس نے خوب پتنگ بازی کی تھی۔ ہر وقت قبرستان میں رہنے والا قبر والوں سے تو بات نہیں کر سکتا تھا۔ اس کا باپ اسے وہیں چھوڑ کر خود ادھر ادھر چلا جاتا اور اگرچہ بعد میں اللہ بخش غیر حاضر باپ کی نرم اور سخت شفقت کی سیڑھی سنبھالتا تھا۔

"جنازے کا بھی اعتبار ہے اور کیا گیا ہے کہ موت سے بھی دفتری جرم ہیں۔"

اس لئے اللہ بخش قبرستان ہی میں اچک اچک کر پتنگ اڑاتا رہتا۔ اب تو پچاس برس کی عمر میں وہ یہ شغل چھوڑ چکا تھا۔ لیکن اپنے لڑکے شرف کو پتنگ اڑاتے دیکھ کر اس کا دل ابھی اچھلنے لگتا۔ اس لئے وہ اسے کبھی منع نہ کرتا بلکہ پیچ لڑانے کے ڈھنگ سکھایا کرتا تھا۔

لیکن اللہ بخش کو سب سے زیادہ دکھ یہی تھا کہ اسے اپنی تنگ دستی کی وجہ سے بچے کو پیسوں سے انکار کرنا پڑا۔ اس لئے وہ دو تین روز سے گھر بھی نہیں گیا تھا اور قبرستان کی کوٹھڑی میں پڑا رہا تھا یا ہر شکل کو بس نظروں سے سڑک دیکھتا رہا۔ وہ خود تو قبرستان ہی میں رہتا تھا البتہ بیوی اور دس سالہ لڑکے شرف کو شہر میں رکھا تھا جہاں بندو چاچا ان کی دیکھ بھال کیا کرتا تھا۔ دو سرے تیسرے روز اللہ بخش گھڑی بھر کو چلا جاتا، بیوی کو دو روپے کی ... دے دیتا۔ شرفو کے پتنگ کو دو چار تنکے دلا جاتا، بندو کی دکان پر چلم کے چار کش لیتا، بازار میں ادھر ادھر کی بات کرتا اور پھر واپس قبرستان آ جاتا جہاں کیکر اور دھریک کے درختوں کے جھنڈ میں اس کی کوٹھڑی تھی اور حقہ تھا۔ کسی کے مرنے کی خبر آتی تو وہ قبر کھود کر جنازے کا انتظار کرتے، وضو کے لئے کوزے اکٹھے کرتے اور قبر پر انڈیلنے کے لئے پانی کے گھڑے بھرنے میں مصروف رہتا۔ لوگ مردوں کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لئے آتے تو وہ بھی وہاں جا پہنچتا اور اس پر ریت سے قبر پر سے خشک پتے ہٹاتا اور مٹی کے ڈھیلے اور گرد جھاڑتا جیسے قبرستان میں وہ سب سے زیادہ اسی قبر کا خیال رکھتا ہے۔ فاتحہ والے اسے کچھ دے دیتے تو وہ قبر کی سب دلچسپی چھوڑ کر انہیں وہیں چھوڑ کر کوٹھڑی میں آ کر حقہ پینے لگتا۔

شاید اللہ بخش کو احساس ہی نہ تھا کہ موت کیا ہوتی ہے۔ یہ اس کے لئے کاروبار تھا۔ دوسروں کی موت میں اس کی زندگی تھی اور ان کی زندگی سے اس کے اپنے مرنے کا ڈر تھا۔ اس لئے وہ ہمیشہ چاہتا تھا کہ دوسرے ایسے مرتے رہیں جیسے کہ بیس سال پہلے ہیضے میں مر رہے تھے۔ کیا دن تھے وہ بھی!!! ایک کے بعد دوسرا، دوسرے کے بعد تیسرا مردہ۔ سات سات مردوں کی نماز جنازہ اکٹھی پڑھی جاتی اور کام سے نمٹنے کے لئے اسے علیحدہ مزدور لگانے پڑے۔ ان دنوں تو وہ خاصا افسر بن گیا تھا۔ دس مزدور اس کے رنگ سے اس کے ہاتھ میں ڈنڈا لئے ان کی نگرانی کرتا رہتا۔ انہیں کدالیں بھی اچھے سے خرید کر دیں۔ اب تک وہی اس کے کام آ رہی تھیں۔ آمدنی ہوتی تھی کہ ان دنوں اس نے ٹھاٹھ سے اپنی شادی رچائی ورنہ تو رشتے تک نہ ملتے۔ گورکن کی بیٹی کا رشتہ اسے کون دیتا تھا اور جب بیوی پہلی مرتبہ آئی تو سب قبروں پر دیئے روشن کئے تھے۔ کیا بہار تھی وہ بھی۔ اور اب تو نیچ ڈاکٹروں اور مولویوں کی وجہ سے کوئی وبا آتی ہی نہ تھی۔ اس لئے نہ گزشتہ کئی برس سے اپنی بائیں آنکھ کے موتئے کا آپریشن نہ کرا سکا تھا۔

ویسے اپنے کاروبار میں اللہ بخش کافی ہوشیار تھا۔ قبرستان کے باہر بورڈ لگا رکھا تھا کہ چھوٹی میت کی قبر کی کھدائی پانچ روپے اور بڑی قبر کی کھدائی دس روپے ہے لیکن بورڈ کے حروف اس نے بڑی چالاکی سے ٹیڑھے میڑھے لکھوائے تھے اور عام طور پر وہ دس روپے فیس لیا کرتا تھا۔ اگر کوئی اعتراض کرتا تو کہتا "یا دشاہو، ادھر بورڈ لگا ہے خود دیکھ لو۔"

دیکھنے والا اگر پڑھا لکھا ہوتا تو نظر آتا، زنگ آلود سطح کو انگلیوں سے صاف کرنے پر اگر کسی حرف کا چھا کچھ نظر آ جاتا اور وہ کوشش سے پڑھ بھی لیتا تو اللہ بخش کہتا

"جناب! دیکھتے نہیں عرصے سے بارش نہیں ہوئی۔ پتھر کی طرح سخت زمین ہے۔ دو آدمی ساتھ لانے لگے تب ہی تو قبر تیار ہو گی۔ ان کو بھی تو مزدوری دینا ہے۔"

اور کبھی بارش ہوئی ہوتی تو کہتا "جناب! آپ کو کیا پتا کتنا مشکل کام ہے۔ مٹی اتنی نرم ہے کہ بار بار کنارے اندر کو گر جاتے ہیں، دو آدمی ساتھ لگانا پڑیں گے۔"

لاش قبر میں اتار لے کے بعد جب سب لوگ ایک ایک مٹھی مٹی کی پھینک دیتے تو وہ بڑی تیزی سے کدال چلا کر ڈھیری بناتا، دونوں ہاتھوں سے سطح ہموار کرتا، وہ ٹین پانی کے چھڑکتا اور مردے کے وارث سے دس روپے قدم دور چلا جاتا۔

"جی جناب! اگر حکم ہو تو ڈھیری جلانے کے لئے چاروں کونوں سے پانی ڈلوادوں۔" وہ نالے کا فاصلہ اٹھاتے ہوئے پکار کر کہتا اور وہ چار ہی دن کے بعد فوراً ہاں پکار اٹھتے اور وہ وارث کی جیب کا بوجھ اور ہلکا ہو جاتا۔

اور جی جناب! اگر حکم ہو تو پانی تیسرے دن کے ... پیچ تو پاک کا ... جلا دوں۔

حوالی کے خاندان سے تعلقات کا ... دالے چند لوگ خود یا ان کے ہلائے اور قاتحہ کی پیشانی سکڑ جاتی۔

اللہ بخش پہلے دس پندرہ دن ہر نئی قبر کا خاص خیال رکھتا کیونکہ رشتہ دار آتے رہتے تھے بعد ازاں ہر جمعرات کو ... قبر درست کیا کرتا۔ زندوں کا مردوں سے واسطہ بھی اتنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اللہ بخش کبھی بیل یا گدھے کو قبر کے اوپر سے گزار دیتا۔ جس سے کنارے ٹوٹ جاتے، چھوٹی دب جاتی اور ایک آدھ گڑھا پڑ جاتا۔ اگلی دفعہ آنے والا رشتہ دار خفا ہوتا اور خفگی کے بعد آئندہ احتیاط کے ... کی قیمت بھی ادا کر جاتا۔ نئے مرنے والوں کے گھروں سے جمعرات اور تہواروں کا کھانا الگ آتا تھا۔

اس کے باوجود کچھ بھی تو اور تھے۔ مرنے والے بچوں کی ماں سے مانگو۔ جوانوں کے باپ سے مانگو۔ ساس سے کبھی نہ مانگو... بوڑھوں کے سب سے بڑے بیٹے سے مانگو۔ رونے والوں کی باری ہوتی ہے۔ ایک شخص شدت سے روتا ہے اور باقی اسے چپ کراتے ہیں اور اس کے چپ ہونے پر دوسرا اس کی جگہ لے لیتا تھا۔ جو شخص بار بار روتا ہے اس سے کچھ نہ مانگو کیونکہ وہ سب سے زیادہ ہوشیار ہے اور کچھ نہ دے گا۔ ایسے وقت مانگو جب دینے والا دو چار آدمیوں میں کھڑا ہو۔ چالیسویں پر جتنا زیادہ لے سکتے ہو لو کیونکہ بعد ازاں بہت کم لوگ قبر کی خبر لیتے ہیں۔

اللہ بخش کے لئے موت تو کاروبار تھی اور غم المیہ اور زرد چہرے، ابلتے ہوئے آنسو، دبی دبی سسکیاں، فاتحہ کے لئے اٹھے ہوئے ہاتھ اور پھٹی پھٹی آنکھیں اس کے دل میں کوئی تاثر پیدا نہ کرتی تھیں۔ جب مردے کو لحد میں اتارنے سے پہلے کفن کھول کر چہرہ دکھایا جاتا تو ایک کہرام مچ جاتا۔ لیکن اللہ بخش اس وقت بھی قبر میں سے ہاتھ پاؤں مٹی نکالتا رہتا اور لوگوں کو کنارے سے پرے ہٹاتا رہتا۔ بوڑھے والدین اپنی جوان مرگ اولادوں کی قبروں پر آتیں یا معصوم بچے اپنی ماں کی تربت سے لپٹ کر "امی امی" پکارتے یا کسی لطیف رشتے والی ہستی دنیا کی نظروں سے چھپ کر کسی ڈھیری پر چپ چاپ آنسو بہاتی رہتی تو وہ ان سب کی دلی حالت سے بے پروا پیسے بٹورنے کی فکر میں رہتا۔ قبر کھودنے میں بھی وہ کبھی طول نہ دیتا تھا بلکہ کدال چلاتے ہوئے ماہیا کے بول الاپتا رہتا اور کبھی زیادہ پیسوں کے ملنے کا یقین ہوتا تو ہر دو چار ہاتھ چلانے کے بعد کدال سر پر اٹھا کر قبر میں ہی ناچنے لگتا اور جب لحد تیار ہو جاتی تو اندر نرم نرم مٹی پر بیٹھ کر حقہ پیتا رہتا۔ ایک دن بندو چاچا اسے پوچھتے پوچھتے قبر کے کنارے تک آ گیا۔

"اوے بخشا! تو جیتے جی ہی قبر میں گھس پڑا، باہر بیٹھ کر حقہ نہیں پی سکتا؟"

اللہ بخش نے نتھنے پھیلا کر دھواں باہر پھینکا اور کھانس کر بولا۔ "ہماری تو زندگی ہی قبروں میں ہے جناب۔ گڑھا کھودتے ہیں تو اپنے پیٹ کا گڑھا بھرتا ہے۔"

"تجھے ڈر نہیں آتا اس میں بیٹھے بیٹھے؟"

"ڈر کا ہے کا چاچے۔ تانگے کا کوچوان بھی تو گھر آ کر گھوڑے سے دو لاڈ کر لیتا ہے۔ ہم کیوں نہ دم بھر کر لاڈ کریں اس سے۔"

عصر کے قریب اللہ بخش حقہ پینے سے پھوڑتے دھیرے دھیرے کش لے رہا تھا۔ اس کی نظریں سڑک کی طرف لگی تھیں اور وہ انگلیوں میں گھاس کے تنکے مروڑ رہا تھا کہ ایک سائیکل سوار تیزی سے موڑ مڑا۔ اللہ بخش کے ہونٹ کش لگانے سے پہلے کھلے رہ گئے۔ سائیکل آگے آ رہی تھی اور وہ ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔ پانچویں کیکر کے پاس آ کر سوار نے پیڈل روک لئے۔ اللہ بخش کا سانس رک گیا... سائیکل پھسلتی آئی اور... سڑک سے ہٹ کر پگڈنڈی پر اتر آئی۔

"شکر ہے مولا تیرا" اللہ بخش اللہ ... تو نے بڑی غریب پروری کی۔

سائیکل سوار قریب آیا لیکن اترا نہیں۔ وہ پندرہ سولہ برس کا لڑکا تھا۔ دروازے کے پاس آ کر اس نے تیزی سے پیڈل گھمائے اور منہ ہی منہ ترشی سے ہاتھ ہلا کر بولا۔

"جلدی سے چار فٹ کی قبر تیار کر دو۔"

اور یہ جا وہ جا۔

پھر کو اللہ بخش کو غصہ آیا مگر پھر ایک دم ساری خفگی غائب ہو گئی۔ ساری رگوں میں ایک دم پھرتی جاگ پڑی اور وہ کدال اٹھا کر قبرستان کے سرے کی طرف نکلا جہاں زمین پر کدال چلا کر دونوں سروں پر نشان لگایا۔

"تین فٹ یہ ہے!" وہ بولا

پھر کدال کا اگلا پھل ٹکا کر دوسرا نشان لگایا۔

"یہ ہو گئے پورے چار اور... اور یہ ہوئی ایک بالشت اور" نشان لگا کر اس نے ہتھوں میں تھوکا اور جب کدال اٹھانے لگا تو دل سا ہو گیا۔

"مولا جی! سات دن بعد بھیجا بھی تو ایک حلوہ والا..." ... یہ بچے کی لاش تھی اور یہ چیز ... کی تھی کیونکہ اللہ بخش کا دستور اب پھر گیا تھا کہ بچے کی میت سے قبر کی کھدائی کے علاوہ اور کوئی بخشش نہ ملتا تھا۔

"جس گھر کا بچہ تھا جی ٹوٹ گیا جی ان کو اور کیا توڑیں؟"

وہ اپنے واقف لوگوں سے کہا کرتا تھا... کہ وہ آج زیادہ سے زیادہ پندرہ روپے لے سکتا تھا جو بہت کم ہے۔ اپنی بیوی کے خرچے کے علاوہ شرفو کو پتنگ کے لئے بھی تو کچھ دینا تھا۔

اللہ بخش کے ہاتھ چپ چاپ چلتے گئے۔ کدال سر پر اٹھا کر وہ دونوں بازو پوری زور سے زمین پر مارتا اور ہر کدال چلا کر سانس لیتا۔ ایک گھنٹے میں اس نے قبر تیار کر لی۔ پہلے کدال پر بچا کر مٹی باہر پھینکی اور پھر ہاتھوں سے میت کو باہر نکالنے لگا۔ اب کام کی تیز رفتاری کو ذرا ملنے کے بعد اس کو تھوڑا تھوڑا غصہ آنے لگا کہ صرف پندرہ روپے۔ حالانکہ اسے پیسوں کی ضرورت تھی تھوڑی دیر وہ دل ہی دل میں جھنجلاتا رہا کہ اللہ کے کارخانے میں کیا بڑے مردوں کی کمی آ گئی ہے جو بچے کی میت ہی ملی۔ اور پھر اس نے فیصلہ کیا کہ یوں وہ دن بھی دیکھے گا لیکن آج تو جی خوش نہ ہو کر چھوڑ دوں گا۔ جب مولا ہم پر رحم نہیں کرتا تو ہم دوسروں پر کیوں کریں۔ یہ فیصلہ کرکے اس نے جھم سے کدال کو زمین میں دھنسا دیا اور مزے سے حقہ میں چلم بھرنے لگا۔

اتنے میں بندو چاچا آتا دکھائی دیا۔

"اوئے کدھر ہے؟ آجا، چاچا چلم بھی تیار ہے۔" اس نے ہاتھ ہلا کر پکارا۔ چاچا چلتا چلتا وہیں پہنچ گیا۔ اللہ بخش کش لگا رہا تھا اس لئے بولا نہیں۔ بندو نے قبر کا جائزہ لیا اور بولا "قبر بھی لگ رہی ہے؟"

اللہ بخش نے اس غیر ضروری سوال کا جواب دینا مناسب نہ سمجھا اور حقے کی نلکی بندو کی طرف سرکاتے ہوئے کھسک کر بیٹھ گیا۔ کہنے لگا۔

"او بخشا! ذرا شہر چلیں گے!"

"واہ! شہر کیسے چلیں۔ ابھی تو جنازہ آنے والا ہے۔"

"ہاں ہاں، وہ جنازہ ہی تو لانا ہے۔"

"کیا مطلب؟"

"سب کیا کہوں بخشا۔ اللہ کی رضا ہے۔ شرفو پتنگ اڑاتے اڑاتے کوٹھے سے گر کر مر گیا ہے۔ میں نے لڑکے سے کہا تھا کہ اللہ بخش کو خبر دیتا آ میں خود ہی آ کر بتاؤں گا۔"

اللہ بخش ایک دم سن سا ہو گیا۔ اسے پہلی دفعہ پتہ چلا کہ موت کیا ہوتی ہے وہ ایک دم چیخ مار کر اٹھا اور کدال اٹھا کر دھڑا دھم مٹی قبر میں گرانے لگا۔

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.10
August 10, 1982
50 ¢
Phone: 424-1989, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

سعودی سفارت خانہ نے زعامین حج پر پابندی لگادی

پابندی کی وجہ سے برطانیہ اور دوسرے ملکوں کے ہزاروں مسلمان حج سے محروم ہو جائینگے

برطانیہ کی مسلم تنظیموں کی طرف سے شاہ فہد کو احتجاجی تار

لندن ——— برطانیہ میں سعودی عرب کے سفارت خانہ نے یہ اچانک فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ سے حج کے ویزے صرف ان اشخاص کو جاری کئے جائیں گے جن کے پاس سعودی عرب ایئر لائنز یا برٹش ایئرویز کی پروازوں کے ٹکٹ ہوں گے۔ سعودی عرب کے سفارت خانہ کے اس فیصلے پر پاکستانی حج بیجنگ ... کا سب سے پیچیدہ اور ... ہے اور انہیں سعودی عرب کی طرف سے ایک طرح سے حج پر پابندی قرار دیا جا رہا ہے۔ برطانیہ کی متعدد مسلم تنظیموں نے اس سلسلہ میں سعودی عرب کے شاہ فہد کو احتجاجی تار بھیجے ہیں۔ سعودی عرب کے سفارت خانہ کے اس فیصلہ کی وجہ سے کئی ہزار عازمین حج متاثر ہوں گے۔

انہوں نے دوسری ایئر لائنوں سے حج پر جدہ جانے کیلئے ... سعودی عرب کے سفارت خانہ کے اس فیصلے کی وجہ سے پاکستان، ایران، نائیجیریا ... اور دوسرے ملکوں سے لندن کے راستے حج پر جانے والے بے شمار افراد متاثر ہوں گے۔ ... معلوم ہوا ہے کہ اس سال سعودی عرب نے پی آئی اے کو حج کے لئے لندن سے براہ راست جدہ پروازوں کی اجازت نہیں دی ہے اس لئے کل پی آئی اے کے حکام نے فیصلہ ... کر رہا ہے۔

پی آئی اے کے ذریعہ حج کیلئے جدہ جانے والوں کو پہلے کراچی لے جایا جائے گا اور پھر وہاں سے جدہ پہنچایا جائے گا ... پی آئی اے کی بکنگ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ ... کا اس سلسلہ میں شاہ حسین سے رابطہ قائم کیا ہے جو آج کل لندن میں ہیں۔ شاہ حسین نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں شاہ فہد سے بات کریں گے۔

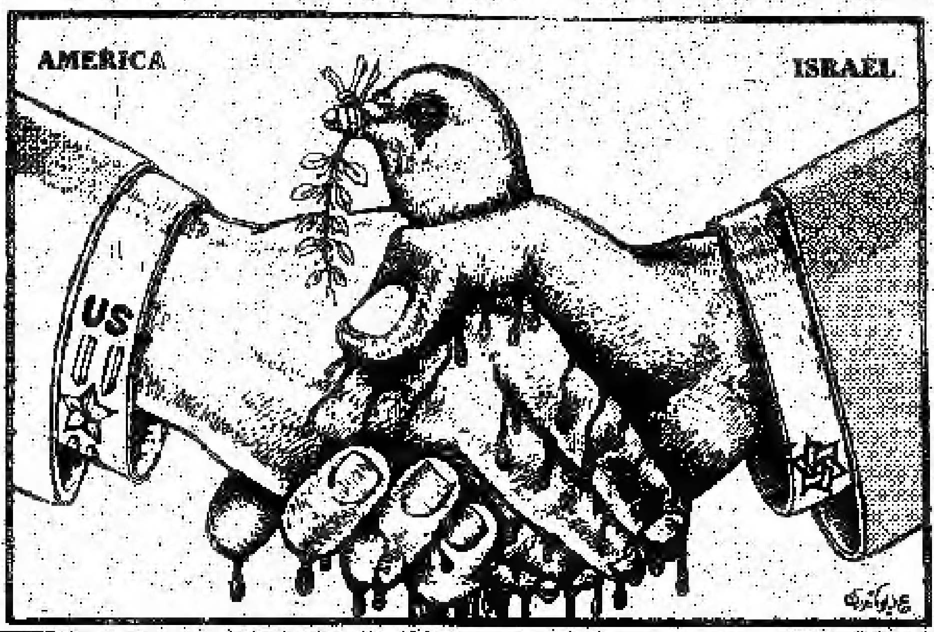

نصرت بھٹو کے پھیپھڑوں کا آپریشن

کراچی ——— فاشاف رپورٹر کالعدم پیپلز پارٹی کی رہنما بیگم نصرت بھٹو کے پھیپھڑوں کے خلیات کا نمونہ حاصل کرنے کے لئے یہاں ان کا نصف گھنٹہ تک آپریشن کیا گیا۔ بیگم صاحبہ کو یہاں شفا خانہ استقلال کے شعبہ ... میں ... لایا گیا جہاں پھیپھڑوں کے خلیات کے نمونے حاصل کئے گئے ... بیگم نصرت بھٹو ... سے خون آنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے ...

نظریاتی کونسل نے غیر جماعتی بنیادوں پر انتخابات کرانے کی مخالفت کی تھی

لندن ——— ویلی ٹیلیگراف ... یہ سوال کہ پاکستان میں کیسا طرز حکومت ہو، اپنی رپورٹ صدر ضیاء الحق کو پیش کر دی۔ لیکن صدر ضیاء نے اسے پڑھ کر خاموشی سے واپس کر دیا ... کونسل کو اس سال کے شروع میں یہ ہدایت کی گئی تھی ... پارلیمنٹ کی ... ایک ... خیالات کا اظہار کیا تھا تاہم کونسل نے کہا کہ سیاسی جماعتوں پر پابندیاں ... اسلامی ضابطوں ... کسی ایک پارٹی ...

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی فضائی کمپنی کے عملے کو تربیت دے گی

کراچی ——— ... پی آئی اے ... کی فضائی کمپنی ... کے عملے کو مختلف شعبوں میں تربیت کی سہولت فراہم کرے گی۔

سیاستدانوں کے نام اور بیان شائع کرنے پر مکمل پابندی لگادی گئی

حکومت پاکستان نے پاکستان کے تمام اخبارات میں ہر قسم کی سیاسی خبروں پر مکمل پابندی لگا دی ہے۔ اخبارات کو مارشل لاء حکام کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی سیاستدان کا کوئی بیان شائع نہ کریں ... اور ان کے نام تک اخبارات میں شائع نہ کریں۔ اخبارات کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بحالی جمہوریت کے سلسلے میں بھی کسی قسم کا کوئی بیان یا مضمون بھی شائع نہیں کر سکتے۔

THE GOVERNMENT has banned all reporting of political news in the Pakistani press. From today no newspaper will be able to quote by name any politician, any political party, or any moves to restore democracy

حج کا اصل مقصد اور رول باقی نہیں رہا؟

لندن میں بین الاقوامی حج سیمینار میں سوال

لندن ——— (نمائندہ جنگ) مسلم انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ ڈاکٹر کلیم صدیقی نے زور دیا ہے کہ اس وقت مسلم امت کے سامنے اہم مسئلہ یہ ہے کہ حج کے رول کو کس طرح دوبارہ فعال بنایا جائے اور حج کے اصل مقصد کو ... برقرار رکھی جاتی ہے ڈاکٹر کلیم صدیقی نے کہا کہ حج کے موقع پر مسلم امت کے اہم مسائل پر غور کیا جانا چاہئے اور ان کے حل کے لئے ... تیار کیا جانا چاہئے ... اس پر افسوس کا اظہار کیا کہ اس وقت جبکہ القدس ... ڈاکٹر کلیم صدیقی نے کہا کہ ... نبی ﷺ نے کہا کہ فریضہ حج کے دوران امیر اور غریب کے فرق اور دوسری تمام اونچ نیچ ختم ہو جاتی ہے لیکن ... حج میں یہ تمام امتیاز و تفریق ...

لاہور ایئرپورٹ پر کار بم کا دھماکہ دس افراد زخمی

وی آئی پی لاؤنج کے باہر شدید دھماکے سے زخمی ہونیوالوں میں تین بچے شامل ہیں، سات دوسری کاریں بھی تباہ ہو گئیں

دھماکہ الذوالفقار تنظیم نے کیا ہے، پولیس کا خیال

لاہور ——— (رائٹر) یہاں ہوائی اڈے پر وی آئی پی لاؤنج کے باہر ایک کار میں بم کا دھماکہ ہوا جس سے ۳ بچوں سمیت آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ یہ دھماکہ ... سے سات دوسری کاریں بھی تباہ ہو گئیں ... پولیس کا خیال ہے کہ یہ دھماکہ ... الذوالفقار ...

شاہد ہم ——— ... سے نمائندہ جنگ نے اطلاع دی ہے کہ ... ایک ... کار میں ہوا جس سے ایئرپورٹ اور ... بیٹھے خواتین اور بچے جیل کے ... سات کاروں ... لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

بھارت کے لئے ایٹمی ایندھن ریگن نے بندوبست کر دیا

واشنگٹن ——— (رائٹر) امریکہ کے صدر ریگن نے ... بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی ... دونوں ملکوں کے درمیان ... ایٹمی ... ایندھن کی فراہمی ... بھارت کے ... فراہم کیا جائے گا ...

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

☐ سالانہ زر خریداری برائے "الہلال": سترہ ڈالر
☐ سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ": سترہ ڈالر
☐ سالانہ زر خریداری برائے الہلال و کریسنٹ: ... ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code.................. Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6
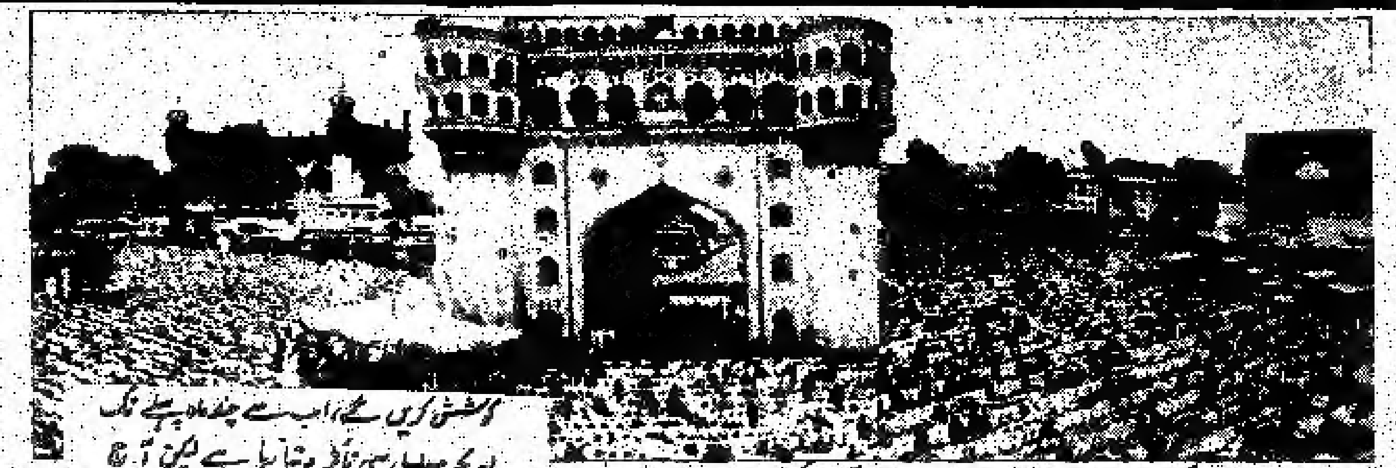
اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐ ———